صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز منگل مورخہ 24 اکتوبر 2017ء بمطابق 03 صفر 1439 ہجری بعد از دوپہر تین بجکر تیس منٹ پر منعقد ہوا۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر، مہر تاج روغانی مسند صدارت پر متمکن ہوئیں۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔

إِنَّا نَحنُ نَزَّلنَا عَلَيكَ القُرءَانَ تَنزِيلاً ○ فَاصبِر لِحُكمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِع مِنهُم ءَاثِمًا أَو كَفُورًا ○ وَاذكُرِ اسمَ
رَبِّكَ بُكرَةً وَأَصِيلاً ○ وَمِنَ الَّيلِ فَاسجُد لَهُ وَسَبِّحهُ لَيلاً طَوِيلاً ○ إِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّونَ العَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ
وَرَآءَهُم يَومًا ثَقِيلاً ○ نَّحنُ خَلَقنٰهُم وَشَدَدنَآ أَسرَهُم وَإِذَا شِئنَا بَدَّلنَآ أَمثٰلَهُم تَبدِيلاً ○ إِنَّ هٰذِهِ
تَذكِرَةٌ فَمَن شَآءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلاً ○ وَمَا تَشَآءُونَ إِلَّآ أَن يَشَآءَ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ○
يُدخِلُ مَن يَشَآءُ فِي رَحمَتِهِ وَالظّٰلِمِينَ أَعَدَّ لَهُم عَذَابًا أَلِيمًا۔

(ترجمہ): اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہم نے تم پر قرآن آہستہ آہستہ نازل کیا ہے۔ تو اپنے پروردگار کے حکم کے مطابق صبر کئے رہو اور ان لوگوں میں سے کسی بد عمل اور ناشکرے کا کہنا مانو۔ اور صبح و شام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو۔ اور رات کو بڑی رات تک سجدے کرو اور اس کی پاکی بیان کرتے رہو۔ یہ لوگ دنیا کو دوست رکھتے ہیں اور (قیامت کے) بھاری دن کو پس پشت چھوڑے دیتے ہیں۔ ہم نے ان کو پیدا کیا اور ان کے مقابل کو مضبوط بنایا۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کے بدلے ان ہی کی طرح اور لوگ لے آئیں۔ یہ تو نصیحت ہے۔ جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے کا رستہ اختیار کرے۔ اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر جو خدا کو منظور

ہو۔ بے شک خدا جاننے والا حکمت والا ہے۔ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے اور ظالموں کیلئے اس نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ وآخِرُ الدَعوَانا أَنِ ٱلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ ٱلْعَـٰلَمِينَ۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جزاکم اللہ۔ رَبِّ اشْرَحْ لِی صَدْرِی ۙ وَیَسِّرْ لِیٓ اَمْرِی ۙ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِی یفْقَـــهُوْا قَوْلِی
Welcome CM Sahib! CM Sahib! Welcome. Okay, today the ۔ agenda is really huge and I don’t want anybody to disturb CM Sahib because it’s really very huge otherwise we will have to sit till very late time.

نشانزدہ سوالات اوران کے جوابات

Madam Deputy Speaker: ‘Question`s Hour’: Ji, Mufti Janan Sahib, Question No. 01, absent, lapsed. Question No. 5228, Najma Shaheen Bibi!

محترمہ نجمہ شاہین: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِیمِ۔ شکریہ میڈم۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: کوئسچن نمبر پڑھیں پلیز ذرا۔

محترمہ نجمہ شاہین: کوئسچن نمبر ہے 5228۔

Madam Deputy Speaker: Ji, 5228 carry on.

* 5228 _ **محترمہ نجمہ شاہین:** کیاوزیرابتدائی وثانوی تعلیم ارشاد فرمائیں گے کہ :

(الف) آیایہ درست ہے کہ کوہاٹ میں گورنمنٹ کمپرہنسیو ہائی سکول موجود ہے؛

(ب) اگر(الف) کا جواب اثبات میں ہو تو سکول ہذا میں کل کتنے طلباء زیر تعلیم ہیں، نیز طلباء کیلئے اساتذہ کی تعداد گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق ہے، طلباء اور اساتذہ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب محمد عاطف (وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم) (جواب مشیر برائے اعلیٰ تعلیم نے پڑھا): (الف) جی ہاں، یہ درست ہے کہ کوہاٹ میں گورنمنٹ کمپرہنسیو ہائی سکول موجود ہے۔

(ب) ادارہ ہذا میں 1520 طلباء زیر تعلیم ہیں، سکول ہذا میں کل 37 اساتذہ ہیں جو کہ گورنمنٹ پالیسی 01:40 کے مطابق ہے۔

محترمہ نجمہ شاہین: میڈم! یہاں پہ میں نے کوہاٹ کمپرہنسیو ہائی سکول موجود ہے، اس کے بارے میں 01:40 کی جو نسبت بتائی جا رہی ہے، اس کے بارے میں میں نے کوئسچن کیا ہے، یہاں پر جو انہوں نے مجھے ڈیٹیل بتائی ہے، وہ ٹھیک جا رہی ہے۔ یہ کوئسچن میرا اس دن بھی تھا، 40 :01 کی جو نسبت ہے، یہاں پر ابھی یہی جواب مجھے دیا گیا ہے کہ چالیس ہزار کی بھرتی ہو چکی ہے اور پندرہ کی ابھی اور ہو رہی ہے، استاد تو

ابھی پورے ہو رہے ہیں لیکن وہاں گراؤنڈ پہ مجھے صورتحال جو ہے نا، تو وہاں سیکشنز کی کمی ہے یا کوئی اور کمی ہے کہ کلاسز میں ابھی سو سو بچے بیٹھے ہوئے ہیں تو یہ کمی جو انہوں نے پوری کی ہے تو یہ استاد پھر کہاں پہ تعینات کئے جا رہے ہیں؟

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی مشتاق غنی صاحب!

جناب مشتاق احمد غنی (مشیر برائے اعلیٰ تعلیم): تھینک یو میڈم سپیکر! اس جواب میں جو ان کا سوال تھا وہ تو آ گیا کہ ادارے میں 1520 طلباء زیر تعلیم ہیں اور کل 37 اساتذہ ہیں جو کہ گورنمنٹ پالیسی کے مطابق وہاں پہ کام چل رہا ہے باقی جو سیکشنز ہوتے ہیں، ہائر ایجوکیشن، بڑی اوپر کلاسوں میں، سیکنڈری میں وہ جو ہے سیکشن وائز ہوتے ہیں اور جہاں بھی طلباء کی تعداد زیادہ ہے تو گورنمنٹ کی یہ پالیسی ہے کہ وہاں مزید کمرے تعمیر کر رہے ہیں اور پچھلے چار سالوں میں بہت سے سکولوں میں جو Missing facilities تھیں یا اور رومز کی ضرورت تھی یا سٹاف کی کمی تھی تو وہ بھی ہزاروں کی تعداد میں ہم نے لوگ ریکروٹ کئے اور ابھی بھی پراسیس جو ہے، وہ جاری ہے اور ان شاء اللہ مجھے امید ہے کہ اگلے تین ساڑھے تین مہینوں کے اندر اندر ایلیمنٹری ایجوکیشن میں کوئی سکول ایسا نہیں ہوگا جس کے اندر استاد نہیں ہوگا۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی نجمہ بی بی!

محترمہ نجمہ شاہین: یہ استاد کی کمی تو میں کہہ رہی ہوں کہ پوری انہوں نے کر دی ہے لیکن اب جو وہاں پہ دو دو سیکشنز ہیں اور ایک ایک سیکشن میں سو سو بچے بیٹھے ہوئے ہیں تو استاد اگر پڑھائے بھی تو کلاس روم میں تو وہی بچے بیٹھے ہیں نا، تو اگر وہاں پہ کلاس رومز کی کمی ہے تو اس کو براہ مہربانی پورا کیا جائے کہ آپ کے استاد کی بھرتی جو ہے تو اس سے تو فائدہ اٹھایا جا سکے نا، استاد بھرتی ہو چکے ہیں، اس میں تعداد بھی پوری ہے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: نجمہ بی بی! انہوں نے یہ کہا ہے As far as I understood that it is being done، پراسیس شروع ہے، ہو رہا ہے، مشتاق غنی صاحب نے یہ کہا ہے۔

محترمہ نجمہ شاہین: جی جی، گراؤنڈ پر بھی تو دیکھیں، چار پانچ سکولز ایسے ہیں جو گورنمنٹ ہائی سکولز ہیں اور وہاں پہ حال یہی ہے کہ وہیں سو سو، ایک سو بیس بچے بیٹھے ہوئے ہیں، تو کمی ہے کلاس رومز کی، کلاس رومز کی کمی ہے، سیکشنز کی کمی ہے، تو اس کو پورا کیا جائے تاکہ آپ کے استادوں کی بھرتی تو کام آ سکے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: مشتاق غنی صاحب! ہاں پوری تو ہو رہی ہے، آپ بتائیں نا کہ یہ پراسیس شروع۔۔۔۔

مشیر برائے اعلیٰ تعلیم: دیکھیں میڈم سپیکر! بات یہ ہے کہ آبادی میں بھی بہت زیادہ اضافہ ہو رہا ہے اور ہماری گورنمنٹ کے اندر بے شمار سکولوں کا جال بچھایا گیا ہے، صوبے کے طول و عرض میں اور شہروں کے اندر بھی ہماری کوشش ہے کہ ہم مزید سکولز کھول سکیں، جہاں پہ Rented building ہمیں Available ہو رہی ہے، چونکہ شہروں کے اندر زمینیں میسر نہیں ہو پا رہیں لیکن یہ جو بات ہماری آنریبل ممبر نے کی ہے، یہ ڈیپارٹمنٹ کے نوٹس میں ہے اور جدھر بھی کمروں کی ضرورت ہے اور وہاں Space available ہے، خواہ 'ملٹی سٹوری' بلڈنگ ضرورت ہے، ان شاءاللہ انہیں ہم ضرور کریں گے اور ہم اس تعداد کو ہر صورت کم کریں گے کلاسز کی اور سیکشنز بڑھائیں گے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: نجمہ بی بی! یہ سوال Specially آپ ڈیپارٹمنٹ سے ڈسکس کریں کہ انہیں Priority basis پہ کریں نا، یہ والا، جی نجمہ بی بی! 'نیکسٹ' کوسچن پہ جائیں 5232۔

محترمہ نجمہ شاہین: میڈم! 5232۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی۔

* 5232 _ محترمہ نجمہ شاہین: کیا وزیر ابتدائی وثانوی تعلیم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ اساتذہ کی بھرتی کیلئے این ٹی ایس ٹیسٹ لیا جاتا ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو آیا ٹی ٹی اور اے ٹی اساتذہ کیلئے ان مضامین میں امتحان لیا جاتا ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب محمد عاطف (وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم): (الف) جی ہاں۔

(ب) جی ہاں، مطلوبہ قابلیت کے مطابق ٹی ٹی اور اے ٹی اساتذہ سے امتحان/ٹیسٹ لیا جاتا ہے۔

محترمہ نجمہ شاہین: میڈم! اس کوسچن سے میں مطمئن ہوں۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: مطمئن ہیں، Good, okay. Before I go to the next Question یہاں پہ ہمارے کچھ مہمان ہیں تو On behalf of the Government of KP and Assembly Staff and my own behalf, I welcome the distinguished delegation from Oxford University، آکسفورڈ یونیورسٹی سے آئے ہیں۔

(تالیاں)

Madam Deputy Speaker: Ji, next Question, Najma Bibi!

محترمہ نجمہ شاہین: سوال نمبر 5233۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی۔

* 5233 _ محترمہ نجمہ شاہین: کیاوزیرابتدائی وثانوی تعلیم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع کوہاٹ میں پرائمری سکولز موجود ہیں؛

(ب) اگر(الف) کاجواب اثبات میں ہو تو ضلع کوہاٹ میں قائم پرائمری سکولز کی تفصیل بمعہ مقام فراہم کی جائے، نیزان سکولوں میں فنکشنل اور نان فنکشنل سکولوں کی تعداد الگ الگ فراہم کی جائے؟

جناب محمد عاطف(وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم) (الف) جی ہاں۔

(الف) ضلع کوہاٹ میں قائم پرائمری سکولوں کی تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی، نیز تمام پرائمری سکول فنکشنل ہیں اور کوئی بھی سکول نان فنکشنل نہیں ہے۔

محترمہ نجمہ شاہین: اس سے بھی میں مطمئن ہوں۔

Madam Deputy Speaker: Good. Okay next one.

محترمہ نجمہ شاہین: یہ کوئسچن ہے 5234۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی۔

* 5234 _ محترمہ نجمہ شاہین: کیاوزیرابتدائی وثانوی تعلیم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) گورنمنٹ کمپرہنسیو ہائی سکول میں امتحانی ہال موجود ہے؛

(ب) اگر(الف)کاجواب اثبات میں ہو تو نویں اور دسویں جماعت کے طلباء کو امتحان میں کہاں بٹھایا جاتاہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب محمد عاطف(وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم) (جواب مشیر برائے اعلیٰ تعلیم نے پڑھا): (الف)جی نہیں۔

(ب) امتحان کے دوران نہم اور دہم کے طلباء کو کلاس رومز میں بٹھایا جاتاہے۔

محترمہ نجمہ شاہین: میڈم! یہ کوہاٹ میں گورنمنٹ کمپرہنسیو سکول ہے جو کہ بہت ہی پرانا ادارہ ہے، اس میں ابھی میں نے کلاس روم کے بارے میں پوچھا کہ وہاں پہ کوئی امتحانی ہال موجود ہے کہ نہیں؟ تو یہاں

انہوں Clear cut جواب دیا ہے کہ نہیں ہے، بچوں کو کلاس رومز میں بٹھایا جارہا ہے تو پوچھنا یہ ہے کہ یہ کیسی تعلیمی ایمر جنسی ہے کہ اس کے باوجود جو ہے ایک بہت ہی اچھا ٹاپ سکول ہے اور اس کا یہ حال ہے، تو اس کمی کو کب پورا کیا جائے گا کیونکہ بہت سے طالب العلم جو ہیں تو اس میں کافی Suffer ہوتے ہیں۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی مشتاق غنی صاحب!

جناب مشتاق احمد غنی (مشیر برائے اعلیٰ تعلیم): میڈم! اس سکول میں جو RITE فیمیل کی بلڈنگ تھی، اس میں وہاں پہ کالج قائم کر دیا تھا اور ان کو اسی سکول کے کچھ پورشن میں شفٹ کیا گیا تھا، یہ ہال بھی انہی کے پاس ہے اور آج بھی ڈیپارٹمنٹ سے بات ہوئی، یہ ہال ہم ان سے واپس لے لیں گے تاکہ جس مسئلے کی طرف آنریبل ممبر نے نشاندہی کی ہے، اس کے اندر یہ مسئلہ Sort out ہو جائے گا ان شاءاللہ۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی نجمہ بی بی!

محترمہ نجمہ شاہین: اس کو فی الفور Solve کرنے کی کوشش کریں کیونکہ چار سال سے تو یہ مجھے کوُسچن ملتا جارہا ہے اور گراؤنڈ پہ صورتحال ویسے کی ویسے ہی ہے۔ ابھی آپ نے کہا ہے کہ اس کو حل کرنے کی کوشش، تو ابھی آپ رولنگ دیں کہ اس کو حل کرنے کی ابھی فوری طور پر کریں کیونکہ پچھلے اس میں بھی آپ نے گورنمنٹ سکولوں کا ریزلٹ دیکھا، نویں دسویں کا کیا ریزلٹ آیا؟ تو آخر ایسے مسائل ہوتے ہیں تو بچے Suffer ہوتے ہیں، چاہے آپ بہت بھی ایمرجنسی نافذ کر لیں۔

جناب ضیاءاللہ خان بنگش: میڈم!

Madam Deputy Speaker: Ziaullah Bangash! You want to say something?

جناب ضیاءاللہ خان بنگش: جی میڈم۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: ضیاءاللہ بنگش!

جناب ضیاءاللہ خان بنگش: اچھا میڈم! یہ گورنمنٹ کمپرہنسیو سکول کے حوالے سے جو میڈم نے سوال کیا ہے، اس کی میں Updates بتا دوں کہ اس سے پہلے والا جو سوال تھا، اس میں یہ ہے کہ منسٹر عاطف خان صاحب کوہاٹ آرہے ہیں اور سکول سیکنڈ شفٹنگ جو حکومت نے پروگرام سٹارٹ کیا ہوا ہے جہاں سکولوں میں Burden تھا، اس میں سکول سیکنڈ شفٹنگ سٹارٹ ہو رہی ہے اور کل عاطف خان صاحب کوہاٹ میں

افتتاح کر رہے ہیں اور اسی گورنمنٹ کمپرہنسیو سکول میں آرہے ہیں۔ دوسرا گورنمنٹ کمپرہنسیو سکول کو ہائی سے اپ گریڈ کر کے ہائر سیکنڈری کر دیا گیا ہے، تو اس میں جتنے ہالز اور جتنی سہولیات تھیں، وہ Already upgrade کر کے ابھی ہائر سیکنڈری کو۔۔۔۔۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: Ziaullah Bangash! I will request کہ آپ نجمہ بی بی کو Invite کریں وہاں کل۔

جناب ضیاءاللہ بنگش: ابھی سے Invite ہے، کل بارہ بجے آجائیں۔

Madam Deputy Speaker: Okay, thank you, you are invited. Next Question, 5241, Jafar Shah Sahib!

جناب جعفر شاہ: تھینک یو میڈم سپیکر! یہ سوال نمبر 5241 ہے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: 5241، ذرا ہیلپ کریں ان کی۔

* 5241 _ جناب جعفر شاہ: کیا وزیر ابتدائی وثانوی تعلیم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ محکمہ تعلیم میرٹ کی بنیاد پر School based تعلیم کے تحت اساتذہ کی بھرتیاں کرتا ہے اور درخواست کی وصولی کے وقت امیدواروں سے ان کی مرضی کے سکولوں کی تفصیل لی جاتی ہے اور پھر سلیکشن کے بعد ان کی تقرری من پسند سکولوں میں کی جاتی ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو سال 17-2016 کے دوران ضلع سوات کے زنانہ سکولوں میں بھرتیوں کی تفصیل فراہم کی جائے کہ کن اساتذہ نے کونسے سکول میں تقرری کیلئے آپشن دی تھی، نیز کتنے اساتذہ کی اس فارمولے کے تحت پوسٹنگ کی گئی ہے، ہر امیدوار کی تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب محمد عاطف (وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم) (جواب مشیر برائے اعلیٰ تعلیم نے پڑھا): جی ہاں، محکمہ تعلیم میرٹ کی بنیاد پر School based اساتذہ کی بھرتیاں کرتا ہے اور درخواست کی وصولی کے وقت امیدواروں سے ان کی مرضی کے پانچ سکولوں کی تفصیل لی جاتی ہے۔

(ب) 17-2016 کے دوران ضلع سوات کے زنانہ سکولوں میں بھرتیوں کی تفصیل بمعہ سکول وائز ایوان کو فراہم کی گئی۔

جناب جعفر شاہ: جی میڈم! یہ میں نے کوئسچن کیا تھا کہ جو School based system ہے ٹیچرز کا، تو اس میں انہوں نے لکھا، انہوں نے تفصیل بھی دی ہے لیکن مجھے کافی شکایات مل رہی ہیں کہ بسااوقات اس طرح ہوتا ہے کہ جن اساتذہ نے آپشن دی ہوتی ہے تو ان کو وہاں پہ پھر پوسٹنگ میں مشکل ہوتی ہے، تو I would like the Minister Sahib, to truly implement this strategy کہ اچھے طریقے سے اس کو Implement کریں کیونکہ ایسی شکایات ہمیں نہ ملیں کیونکہ مئی میں مجھے شکایت ملی تھی، یہ بہت پرانا کوئسچن ہے، اس میں میں مثال بھی دے دوں گا کہ منگلور میں اس طرح کا ایک واقعہ ہوا تھا پھر میرے حلقے میں بھی ہوا تھا، میرے خیال میں It should be truly implement۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: مشتاق غنی صاحب!

جناب مشتاق احمد غنی (مشیر برائے اعلیٰ تعلیم): میڈم! یہ جو School based policy ہے، اس پہ سختی کے ساتھ عمل ہو رہا ہے اور جو Five options لی جاتی ہیں ٹیچرز سے، اس سے ادھر ادھر کوئی بھی اپوائنٹمنٹ نہیں ہوتی۔ اگر جعفر شاہ صاحب کے پاس کوئی کمپلینٹ ہے تو وہ اس کے بعد ہمارے ساتھ شیئر کر لیں، ڈیپارٹمنٹ کے لوگ یہاں پہ موجود ہیں لیکن میری جو معلومات ہیں، یہ ٹوٹلی ٹرانسپرنٹ سسٹم ہے اور اس میں کوئی سفارش نہیں ہے اور جو پانچ آپشنز دیتا ہے کوئی بھی ٹیچر، اس کو انہی پانچ سکولوں کے اندر تعینات کیا جاتا ہے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جعفر شاہ صاحب! کہ خه کمپلینٹس وی نو You can hand over to him کنه۔ جی جعفر شاہ صاحب!

Mr. Jafar Shah: Thank you. I will send it to Minister Sahib.

محترمہ ڈپٹی سپیکر: نیکسٹ کوئسچن پہ جائیں جی۔

جناب جعفر شاہ: دوسرا بھی میرا ہے جی۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: نیکسٹ کوئسچن آپ کا ہے، 5249۔

جناب جعفر شاہ: میرا 5242۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: یہاں تو 5249 میرے پاس لکھا ہے۔

Mr.Jafar Shah: 5242 is prior to 5249.

Madam Deputy Speaker: Okay, you carry on,. I am listing.

Mr. Jafar Shah: 5242, Madam Speaker!
Madam Deputy Speaker: Yes, carry on.

* 5242 _ جناب جعفر شاہ: کیا وزیر ابتدائی وثانوی تعلیم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ مدین کے مقام پر بوائز ہائر سیکنڈری سکول قائم ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو مذکورہ سکول میں سائنس کے مضامین پڑھائے جاتے ہیں یا نہیں، اگر نہیں تو وجوہات بتائی جائیں، نیز آئندہ کیلئے کیا لائحہ عمل ترتیب دیا گیا ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب محمد عاطف (وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم): (الف) جی ہاں۔

(ب) مذکورہ سکول میں سائنس مضامین پڑھائے جاتے ہیں، تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی۔

جناب جعفر شاہ: ہاں، یہ بہت پہلے میں نے کیا تھا، ابھی وہاں پہ کلاسز شروع ہوئے ہیں تو It`s okay۔

Madam Deputy Speaker: Okay, you took it back, thank you. Next Question, Ji, again-----

(Interruption)

Madam Deputy Speaker: Yes Najma Bibi! Read out your Question, please.

محترمہ نجمہ شاہین: یہ کوئسچن نمبر 5243۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی۔

محترمہ نجمہ شاہین: یہ کوئسچن میں نے 14-2013 میں دیا تھا اور اس وقت کے مطابق شاید انہوں نے مجھے جواب دیا ہے۔ اب بھی موجودہ صورتحال کی Updates مجھے نہیں معلوم، اسلئے فی الحال اس کو میں پینڈنگ کرواتی ہوں، آپ پینڈنگ کر دیں اس کو۔

Madam Deputy Speaker: Pending, okay this Question is kept pending. Okay, next one, Jafar Shah Sahib, 5252.

جناب جعفر شاہ: کونسا نمبر ہے میڈم؟

محترمہ ڈپٹی سپیکر: 5252 ذرا پلیز نیٹ والے ہیلپ کریں۔

* 5252 _ جناب جعفر شاہ: کیا وزیر توانائی وبرقیات ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ محکمہ صوبے کے موزوں مقامات پر چھوٹے بجلی گھر بناتا ہے؛

(ب) اگر(الف) کا جواب اثبات میں ہو تو سوات کے نہایت موزوں ترین اور بجلی کی سہولت سے محروم علاقوں PK-85 میں سوات، کالام، بحرین، مدین اور میاندم میں اب تک کتنے منصوبے شروع کئے گئے ہیں اور ان کی موجودہ حالت کیا ہے، نیز مذکورہ منصوبوں کی نشاندہی میں متعلقہ ایم پی اے کا کوئی کردار ہوتا ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب محمد عاطف (وزیر توانائی و برقیات) (جواب مشیر برائے اعلیٰ تعلیم نے پڑھا): (الف) جی ہاں۔

(ب) سوالات، کالام، بحرین، مدین اور میاندم میں کل 20 Mini Micro منصوبوں پر کام ہو رہا ہے جن میں سے 13 منصوبوں کا تعمیراتی کام مکمل ہو چکا ہے جبکہ سات منصوبے زیر تعمیر ہیں۔ ان منصوبوں کی نشاندہی سال 2014 میں انرجی اینڈ پاور ڈیپارٹمنٹ نے کی تھی اور متعلقہ ایم پی اے سے مشورہ کیا گیا تھا۔

جناب جعفر شاہ: اوکے، تھینک یو میڈم سپیکر! اس میں انہوں نے کہا ہے کہ ہم متعلقہ ایم پی ایز سے مشاورت کر کے یہ چھوٹے پن بجلی گھر لگا رہے ہیں، انہوں نے جواب دیا ہے، مجھ سے چار سال میں کسی نے بھی رابطہ نہیں کیا تو I protest on the floor of the Assembly کہ کس طرح یہ یہاں پہ اس طرح کی غلط بیانی کرتے ہیں کہ ہم نے متعلقہ ایم پی اے کی مشاورت سے یہ چھوٹے پن بجلی گھر بنائے ہیں، مجھے ایک بتائیں کہ مجھ سے مشورہ کسی نے کیا ہو؟

محترمہ ڈپٹی سپیکر: مشتاق غنی صاحب!

جناب مشتاق احمد غنی (مشیر برائے اعلیٰ تعلیم): میڈم سپیکر! ڈیپارٹمنٹ سے میری آج ہی اس سلسلے میں بات چیت ہوئی ہے اور انہوں نے مجھے بتایا ہے کہ کالام، بحرین، مدین اور میاندم میں کل 20 Mini Micro منصوبوں پر کام ہو رہا ہے جن میں سے 13 منصوبوں کی تعمیراتی کام مکمل کر چکے ہیں جبکہ سات زیر تعمیر ہیں اور ان کی نشاندہی میں متعلقہ ایم پی اے کو 'کنسلٹ' کیا گیا ہے اور ایم پی اے کی مشاورت سے یہ منصوبے جو ہیں یہ پایہ تکمیل کو پہنچے ہیں۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی جعفر شاہ!

جناب جعفر شاہ: جی، میں چیلنج کرتا ہوں، میرے ساتھ مشاورت نہیں ہوئی۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: کوئی اور ایم پی اے وہاں تو نہیں ہے کہ جس سے مشاورت ہوئی ہے؟

جناب جعفر شاہ: اس حلقے کا ایم پی اے تو میں ہوں۔

مشیر برائے اعلیٰ تعلیم: متعلقہ ایم پی اے تو یہی ہیں بہر کیف میں اس کے بعد، وہ سٹاف موجود ہے، ابھی آپ کے ساتھ بٹھا لیتے ہیں اور آپ کی مشاورت وہ تو کہتے ہیں کہ ہے، اگر نہیں ہے تو اب بھی شامل کی جا سکتی ہے۔

جناب جعفر شاہ: ابھی تو تین مہینے رہ گئے ہیں۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: خیر ہے ایک مہینہ بھی بہت ہوتا ہے کام کرنے کیلئے، It`s all right, you want۔

جناب جعفر شاہ: ابھی بلانے کا وقت نہیں ہے نا۔

جناب محمد رشاد خان: میڈم!

Madam Deputy Speaker: You want supplementary-----

جناب جعفر شاہ: لیکن یہ کیوں یہاں پہ غلط بیانی کی گئی ہے That's my question؟

Madam Deputy Speaker: Reshad Khan! You want supplementary

لیکن پلیز اس سے Related پوچھیں گے، اچھا۔

جناب محمد رشاد خان: میرا سپلیمنٹری کوسچن ہے میڈم! جس طرح یہ Answer میں بتا رہے ہیں کہ متعلقہ ایم پی اے سے مشورہ کیا گیا تھا، تو میرے حلقے میں بھی دو بن رہے ہیں، دو ہائیڈرو پاور پراجیکٹس ہیں، کروڑہ ہائیڈرو پاور پراجیکٹ تکمیل کے مراحل میں ہے، دوسرا غوربند، اس پہ بھی کام شروع ہے، تو وہاں پہ لوگوں کے مسائل ہیں، زمین کے مسائل ہیں، روزگار کے مسائل ہیں، وہاں پہ ہم Agreement کرتے ہیں، ہمارے علم میں نہیں آتا میڈم! نہ ہم سے پوچھا جاتا ہے، بعد میں جب مسئلے آتے ہیں تو پھر ہم جاتے ہیں اور وہ حل کرنے کیلئے، تو وزیر اعلیٰ صاحب کے پاس بھی ہم ایک ٹائم پہ Delegation لے کے آئے تھے اس سلسلے میں کہ وہاں پہ لوگوں کی ڈیمانڈز ہیں، زمین کے ریٹس کے مسئلے ہیں-----

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی، مشتاق غنی صاحب! آپ یہ کریں کہ پلیز-----

جناب محمد رشاد خان: میڈم! میرے کہنے کا مقصد یہ ہے کہ-----

(شور)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: Let him explain، مجھے سمجھ آگئی ہے نا کہ In future please آپ ذرا ایم پی ایز جو ہیں ان کو۔۔۔۔۔

جناب پرویز خٹک (وزیر اعلیٰ): میڈم!

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی، سی ایم صاحب!

جناب وزیر اعلیٰ: میڈم سپیکر صاحبہ! بات یہ ہے کہ یہ ایم پی ایز کے کہنے پر نہیں ہیں، پاور پراجیکٹس آتے ہیں، Feasibilities بنتی ہیں، Site ڈھونڈا جاتا ہے، اگر کسی ایم پی اے کے پاس کوئی Site ہے، وہ دے دیں، وہ محکمہ اس کی Feasibility کرے گا، اس طرح نہیں ہوتا کہ آپ کہیں کہ یہ کر دو اور وہ، یہ پورا ایک سسٹم ہے، Feasibility بنتی ہے، پورا اس کا سرچ ہوتا ہے، اس کے بعد اس کو Approve کیا جاتا ہے۔ اگر کسی کے پاس کوئی ایسا Site ہے، آپ Site دے دیا کریں، اس کی Feasibility ٹھیک ہوگی، Feasible ہوگا تو اس پہ کام چلے گا۔ اس طرح نہیں ہے کہ وہ ہر Site آپ سے ہی پوچھے کیونکہ نہ ہم انجینئرز ہیں اور میری طرف کوئی بن رہا ہو تو میں کوئی انجینئر تو نہیں ہوں کہ میں کہوں گا کہ یہ ٹھیک ہے، یہ غلط ہے؟ تو یہ ایک سسٹم ہے اور سسٹم کو نہ Spoil کریں۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جعفر شاہ! نیکسٹ کوسچن پہ۔۔۔۔۔

جناب جعفر شاہ: تھینک یو چیف منسٹر صاحب! لیکن یہ ہے کہ ایک تو ہم غلط جگہ کی ان شاءاللہ نشاندہی نہیں کریں گے، انہوں نے غلط بیانی کیوں کی ہے؟

محترمہ ڈپٹی سپیکر: وہ تو مشتاق غنی صاحب۔۔۔۔۔

جناب وزیر اعلیٰ: (قہقہہ) انہوں نے غلط بیان کی ہے، اس طرح نہیں ہوتا، آپ سب کو میں پھر Invite کرتا ہوں جہاں پر آپ سمجھتے ہیں کوئی سال ہائیڈل پراجیکٹ کا کوئی Site ہے جو Miss ہو گیا ہو محکمہ سے، پہلے بھی میں Already directives دے چکا ہوں، آپ Site دیں، جو Feasible ہوگا تو ہم سب کو Add کریں گے کیونکہ چھ سو چھوٹے سال ہائیڈل بن رہے ہیں اور بڑے بھی اگر کوئی ایسے Sites ہیں جن کو آپ سمجھتے ہیں کہ سروے کیا جائے تو ہم تیار ہیں اس کے سروے کرنے کیلئے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی نیکسٹ کوسچن، جعفر شاہ صاحب! آپ کا نیکسٹ کوسچن، جائیں جی۔

مشیر برائے اعلیٰ تعلیم: میڈم!

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی مشتاق غنی صاحب! بس کلیئر ہو گیا نا؟

مشیر برائے اعلیٰ تعلیم: نہیں، ایک پوائنٹ ضروری ہے کہ چونکہ یہ جواب ڈیپارٹمنٹ نے دیا ہے اور انہوں نے اس میں لکھا ہے کہ متعلقہ ایم پی اے کے مشورے سے، تو ہم اس کی انکوائری کریں گے اور پھر میں نے ڈیپارٹمنٹ پہ آج یہ کوسچن کیا، جو لوگ میرے پاس آئے تھے تو میں نے کہا اور انہوں نے مجھے یہی جواب دیا کہ ایم پی اے کی، اور میں نے جعفر شاہ صاحب کا خصوصی پوچھا، میں نے کہا کہ یہ آپ نے ایم پی اے لکھا ہے تو وہاں جعفر شاہ صاحب سے آپ نے پوچھا ہے کہ مشورہ ہوا ہے آپ کا؟ انہوں نے کہا کہ جی بالکل ہوا ہے، تو بات وہی ہے سی ایم صاحب والی کہ یہ Infact feasibility کے اوپر Depend کرتا ہے کہ ایک جگہ Feasible ہے تو تب وہاں پہ یہ منی مائیکرو ہائیڈل پاور پراجیکٹس بنتے ہیں، تو اس پہ ہم انکوائری کریں گے ڈیپارٹمنٹ سے۔

(عصر کی اذان)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی جعفر شاہ صاحب! نیکسٹ کوسچن۔

جناب جعفر شاہ: اس طرح ہے میڈم سپیکر! جو پچھلا والا کوسچن تھا، قطعاً نہیں پوچھا گیا مجھ سے، میں فلور پہ کہتا ہوں اور اس کی انکوائری بھی ہونی چاہیئے اور یہ میں اس میں بھی بیٹھتا ہوں ان کے ساتھ۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: بالکل You are right۔

جناب جعفر شاہ: نلوٹھا صاحب کا بھی کوسچن ہے اس میں۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: وہ نلوٹھا صاحب کا کوسچن بعد میں ہے۔

سردار اورنگزیب نلوٹھا: میڈم سپیکر! منسٹر صاحب نے کہا ہے۔۔۔۔۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: اسی پہ ضمنی ہے، Related to this one؟

سردار اورنگزیب نلوٹھا: جی، آنریبل منسٹر صاحب نے کہا ہے کہ اس کیلئے ہم انکوائری کریں گے تو یہ سپیکر صاحبہ! اس کی کون ایشورنس دیتا ہے، یہ کدھر انکوائری کرے گا منسٹر صاحب؟ میرے حلقے میں کالج ایک بنا ہے، ایم پی اے کو تو یقین کریں کہ اس حکومت نے کھلونا بنا دیا ہے، میرے حلقے میں کالج انہوں نے دیا ہے،

اس کی Identification مجھ سے نہیں کروائی گئی ہے اور جو سکیمیں ابھی بھی PK-47 میں میرے حلقے میں دی گئی ہیں، آپ یقین کریں کہ ایک بندہ ایسا Identification کر رہا ہے، اخبار میں اس کا نام آیا ہے، اس کا نام آیا ہے اور۔۔۔۔۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: ہاں بالکل۔

سردار اورنگزیب نلوٹھا: میری بات مکمل ہو جائے پھر آپ کریں، ضرور بات آپ کریں، میرے حلقے میں جو فنڈ دیا گیا ہے، وہ ایک ایسا بندہ Identify کر رہا ہے ان سکیموں کو کہ جس کا تعلق ہی نہیں ہے سیاست سے، تو سپیکر صاحبہ! میں نہیں سمجھتا کہ چیف منسٹر صاحب بھی یہاں پہ بیٹھے ہوئے ہیں، مشتاق غنی صاحب جو ایشورنس دیں گے، اس کے اوپر کوئی عملدرآمد نہیں کریں گے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: نلوٹھا صاحب! By all means آپ کا وہ ہے لیکن یہ Not related to this one، مشتاق غنی صاحب یہ کہہ رہے ہیں۔ جی جعفر شاہ صاحب! نیکسٹ کوسچن 5265۔

* 5265 _ جناب جعفر شاہ: کیا وزیر توانائی و برقیات ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ بحرین کے مقام پر درال خوڑ کے اوپر بجلی پیدا کرنے کا منصوبہ درال خوڑ پاور پراجیکٹ پر کام جاری ہے؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ سال 12-2011 میں مذکورہ پراجیکٹ کے آغاز کے وقت محکمہ نے ای پی اے کے ساتھ ملکر ماحولیات فیزیبلٹی تیار کی تھی اور یہ سفارش کی تھی کہ پراجیکٹ کی تعمیر کے دوران اور بعد از تعمیر ماحول کو آلودگی سے محفوظ، جنگلات، پانی اور پورے حیاتیاتی نظام کو متوازن رکھنے کی مکمل پاسداری کی جائے گی؟

جناب محمد عاطف (وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم) (جواب مشیر برائے اعلیٰ تعلیم نے پڑھا): (الف) جی ہاں۔

(ب) درال خوڑ ہائیڈرو پاور پراجیکٹ (36.6 میگاواٹ) کو ماحولیاتی سٹڈی، منصوبے کی فیزیبلٹی سٹڈی کے دوران ہی بین الاقوامی ماہرین ماحولیات نے تیار کی تھی۔ منصوبے پر تعمیراتی کام مذکورہ سال میں شروع کرنے سے پہلے ای پی اے نے اس سٹڈی کی منظوری دی ہے، ماحولیاتی سٹڈی میں ان تمام ماحولیاتی امور کو مدنظر رکھا گیا ہے۔

جناب جعفر شاہ: اچھا میڈم! یہ کوئسچن اسی میں تو میں یہ کہوں گا کہ اس طرح ڈیپارٹمنٹ بھی نہ کرے اور حکومت بھی نہ کرے، متعلقہ ایم پی اے کو Confidence میں لیکر اس طرح کی چیزیں کریں کیونکہ ہم بھی عوامی نمائندے ہیں اور یہاں پر ففٹی پرسنٹ اپوزیشن ہے، تو یہ اچھی بات نہیں ہے۔ یہ میں نے ماحولیات کے حوالے سے پوچھا تھا اسی پراجیکٹ میں اور مجھے شکایت ملی تھی کہ اسی دریا، درال ریور جو ہے وہاں پہ بہت ساری بلکہ تقریباً 90 پرسنٹ مچھلیاں Last summer میں مر گئی تھیں اور اس کا مقامی لوگ یہی بتا رہے تھے کہ Because of the chemical being thrown into the river اس وجہ سے یہ مچھلیاں مر رہی ہیں، تو اسی وقت میں نے یہ کوئسچن بہت پہلے کیا تھا، ابھی آیا۔ ابھی تو نہیں مر رہی ہیں لیکن They should take care of the environmental degradation while conducting such like projects.

محترمہ ڈپٹی سپیکر: Very important لیکن آپ نے خود کہا ہے کہ ابھی نہیں مر رہی ہیں مچھلیاں تو اب تو نہیں مر رہی ہیں نا۔ Let's go to the next Question

جناب جعفر شاہ: جتنی تھیں، وہ مر گئیں ابھی باقی بچی نہیں۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: مر گئیں، مشتاق غنی صاحب!

مشیر برائے اعلیٰ تعلیم: یہ جس کی بات کر رہے ہیں، اصل میں وہاں پہ یہ Run of the river کے اوپر یہ پراجیکٹ ہے اور اس میں وہ کوئی نہ Chemical use ہو رہا ہے نہ اور کچھ ہو رہا ہے صرف ٹنل ایک بنی ہے، اس کا بھی جو میٹریل تھا اس کی کرشنگ کر کے اور اس کو استعمال کر لیا، اسی کے اندر تو یہاں پہ یہ ہے، اصل بات یہ ہے کہ کچھ این جی اوز ہیں اس علاقے میں جو کہ اس کے پیچھے ہاتھ ہے، وہاں پہ ٹمبر مافیا کا تو وہ اس منصوبے کو Linger on کرنا چاہتے ہیں چونکہ اب وہاں پہ Law Enforcing Agencies کی پوسٹ بن چکی ہے اور ان کے وہ تمام راستے بند ہو چکے ہیں تو وہ این جی اوز کو اسلئے استعمال کر رہے ہیں کہ یہ Pollution ہوتی ہے اور Environmental hazard ہے جبکہ ہمارے پاس Environmental Agency کا سرٹیفیکیٹ موجود ہے، انہوں نے اس کو بالکل Feasible قرار دیا اور کوئی اس سے Pollution پیدا نہیں ہوتی جس سے کہ آبی جانوروں کے مرنے کا کوئی خطرہ ہو۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی جعفر شاہ صاحب!

جناب جعفر شاہ: میڈم سپیکر! اس میں میری گزارش ہو گی کہ اس میں ایک کمیٹی بنائی جائے I will be part of that committee, we will visit that site، اگر نہیں ہے تو ہم Appreciate کریں گے اور اگر ہے تو Government should take action۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی مشتاق صاحب! کمیٹی بنائیں؟

مشیر برائے اعلیٰ تعلیم: ضرورت ہی نہیں ہے، جب ہوا ہی نہیں کوئی واقعہ وہاں پہ اور یہ ایک Feasible project ہے اور EPA نے اس کو Endorse کیا ہوا ہے تو میرے خیال میں اس میں کمیٹی بنانے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ ایک چائنیز پراجیکٹ ہے اور یہ کمیٹیاں بنانے سے اور اس سے ویسے ہی یہ چیزیں بجلی کا یہ ایک بڑا منصوبہ ہے جس میں کوئی رکاوٹ آجائے گی بلکہ اس سلسلے میں کورٹ میں بھی کوئی کیس گیا تھا اور وہاں بھی ہائی کورٹ نے وہ فیصلہ دیا تھا کہ بھئی کوئی ایسی چیز نہیں ہے، تو میرے خیال میں ہمارے آنریبل ممبر جو ہیں، ان کو ابھی ہم تھوڑی دیر بعد وہ محکمے کے لوگ بیٹھے ہیں یہیں Satisfy کر دیں گے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: یہ بھی کریں گے اور یہ ہائی کورٹ کا فیصلہ بھی دکھا دیں، جعفر شاہ صاحب! ہائی کورٹ۔۔۔۔

جناب جعفر شاہ: میڈم سپیکر! ہائی کورٹ کا فیصلہ بہت شروع میں ہوا تھا مجھے یاد ہے This is because of the present flow of chemical into Daral river، اگر درال ریور میں اب بھی یہ کیمیکلز جا رہے ہیں تو یہ نہ صرف مچھلیوں کیلئے بلکہ پوری آبادی کیلئے خطرناک ہے، I am very sincerely raising this point on the floor of the House اور میری یہ گزارش ہو گی اور میں اس پہ بہت سختی سے کاربند ہوں کہ اس میں کمیٹی بنائی جائے اور وہاں پہ جا کر وزٹ کر لیں، مشتاق صاحب اس کو انا کا مسئلہ نہ بنائیں۔

Madam Deputy Speaker: Mushtaq Sahib! Just send your Secretary or somebody.

مشیر برائے اعلیٰ تعلیم: میڈم! اس پہ ایسی کوئی بات نہیں ہے لیکن اصل بات یہ ہے کہ ایک چیز Mostly وہاں پہ چل رہی ہے اور ڈیپارٹمنٹ سے اس بارے میں Detailed discussion ہو چکی ہے اور جو Environmental Protection Agency ہے، وہی اس چیز کو دیکھتی ہے اور انہوں نے اس کا

این او سی دیا ہوا ہے اور اس میں کوئی کیمیکلز بھی Use نہیں ہو رہے اور ساری ڈیٹیلز میں نے ہاؤس کے سامنے رکھ دی ہیں، تو میں سمجھتا ہوں کہ اس میں کمیٹی بنانے کا کوئی جواز نہیں بنتا، اس میں اگر کوئی ایسی چیز ہو تو ہم خود اس کو روکیں، ہم کوئی کیا مچھلیوں کے دشمن ہیں کہ ہم ایسے پراجیکٹس کریں گے کہ آبی حیات کو نقصان پہنچے؟ تو اسی لئے EPA سے پہلے این او سی لیا گیا اور اس کے بعد یہ منصوبہ وہاں پہ شروع کیا گیا اور یہ Foreigners وہاں پہ کام کر رہے ہیں اور اس میں ایسی کوئی بات نہیں ہے، میں نہیں سمجھتا کہ کسی کمیٹی کی ضرورت ہے وہاں پر۔

جناب جعفر شاہ: I don't know کہ کیوں مشتاق غنی صاحب ماحولیات کے اتنے بڑے دشمن بن گئے؟

محترمہ ڈپٹی سپیکر: نہیں، نہیں۔

جناب جعفر شاہ: کیوں نہیں کرتے۔۔۔۔۔

(قہقہے)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: نہیں، وہ آپ کو کہہ رہے ہیں کہ Environmental committee, plus the Court, plus you know everybody has given a clear ticket. NOC I think, نا، تو everything is there and the foreigners are working there you will agree to that on department. Next Question, ji, Mufti Janan Sahib, Question No. 5268.

مفتی سید جانان: بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔ میڈم! میری تو درخواست ہے کہ میرے خیال میں منسٹر صاحب تو ہیں نہیں، اگر اس کو دوسرے دن لیا جائے تو بہتر ہو گا، مجھے کون جواب دے گا؟ میرے خیال میں اتنا۔۔۔۔۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: مشتاق غنی تو Prepared ہو کر آئے ہیں لیکن اگر آپ ان کے جواب سے Satisfied نہ ہو جائیں، He is prepared، وہ ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ بیٹھے ہیں، انہوں نے Prepare کیا ہے، پھر بھی اگر آپ Satisfied نہیں ہیں تو ڈیفر کر لیں گے، ٹھیک ہے؟

مفتی سید جانان: تو مجھے جو جواب ملا ہے، میرے خیال میں اس جواب میں اس کا جو بنیادی مقصد تھا، وہ یہی تھا کہ کچھ اضلاع ایسے ہیں کہ اس میں بہت ضرورت ہے اور کچھ اضلاع ہیں کہ ان میں اس کی بنسبت ضرورت

کم ہے لیکن یہ کمرے جو تقسیم کئے گئے ہیں، مجھے جو تفصیل دی گئی ہے کہ یہ طلباءاور طالبات کی تعداد دیکھ کر ہم نے دیئے ہیں، میرے خیال میں ایسا نہیں ہے، یہ جو جواب دیا گیا ہے، اس میں جو تفصیل ہے، میرے خیال میں کچھ اضلاع کو بہت زیادہ دیا گیا ہے اور کچھ اضلاع ایسے ہیں کہ بالکل ان کو نہ ہونے کے برابر دیا گیا ہے، تو میں جواب سے مطمئن نہیں ہوں، گزارش ہو گی کہ اگر یہ کمیٹی میں جائے تو اس پہ تفصیلی بحث ہو جائے گی۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: ٹھیک ہے اوکے۔ نا، اس کو اس طرح کر لیتے ہیں مفتی جانان صاحب! ڈیفر کر لیتے ہیں، جب منسٹر آ جائیں گے ایجوکیشن منسٹر تو پھر ڈسکس کر لیں گے، جیسے پہلے آپ نے کہا۔۔۔۔۔

مفتی سید جانان: ٹھیک ہے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: تھینک یو، یہ کوئسچن ڈیفر ہو گیا ہے نیکسٹ اس کیلئے، نیکسٹ کوئسچن، جناب سردار اورنگزیب نلوٹھا صاحب! کوئسچن نمبر آپ کا ہے 5269۔

سردار اورنگزیب نلوٹھا: سپیکر صاحبہ! چونکہ Concerned Minister نہیں ہیں، عاطف خان صاحب، تو میرا یہ کوئسچن پینڈنگ کر لیں جب وہ آ جائے تو مجھے جواب دے دے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: تو ڈیفر کر دیں؟

سردار اورنگزیب نلوٹھا: جی۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: اچھا، یہ دو کوئسچنز پینڈنگ ہو گئے عاطف خان والے دو، In spite of repeated reminders, not once, twice، سپیکر صاحب سے، میری طرف سے ہائر ایجوکیشن کے کوئسچنز کے جوابات نہیں آئے ہیں، مشتاق غنی صاحب! آپ نے اپنے ڈیپارٹمنٹ کو Tight کرنا ہے کہ کیا کرنا ہے کیونکہ شیڈول میں ہیں۔

مشیر برائے اعلیٰ تعلیم: میرے پاس تو جوابات ہیں جی۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: آپ کے پاس جوابات ہیں، یہ ابھی آپ کو دیئے ہوں گے انہوں نے، چلیں کوئسچن کرتے ہیں۔

مشیر برائے اعلیٰ تعلیم: اسمبلی کو موصول نہیں ہوئے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: اسمبلی کو موصول نہیں ہوئے، Anyway let me if they are satisfied-----

سرداراورنگزیب نلوٹھا: میڈم!

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی نلوٹھا صاحب! آپ کا توڈیفر ہو گیا، ثوبیہ شاہد ہیں؟ I am asking for Sobia Shahid, please.

محترمہ آمنہ سردار: ان کے کوئسچن پہ سپلیمنٹری ہو سکتا ہے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: نہیں ہو سکتا، جب پرائمری مؤور نہیں آئے I can't go on۔

محترمہ آمنہ سردار: میڈم! کوئسچنز تو آگئے ہیں، کوئسچنز ہاؤس کی امانت ہے اور کوئسچنز پہ ہم بحث بھی کر سکتے ہیں اور ضمنی کوئسچنز بھی اٹھا سکتے ہیں، افسوس کی بات یہ ہے کہ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے کوئسچن کا Answer وصول ابھی تک نہیں ہوا، ہمیں بڑی حیرانگی ہوئی کیونکہ اس پہ میرا ضمنی کوئسچن تھا۔

مشیر برائے اعلیٰ تعلیم: اس میں تھا، 26 تاریخ کو ہائرایجوکیشن کا دن تھا، آج ہمارا Day نہیں تھا اور جب مجھے اسمبلی سے پتہ چلا کہ آج میرے کوئسچنز ہیں تو پھر میں نے ڈیپارٹمنٹ سے بات کی، جو میرے پاس فائل ہے، اس پہ بھی انہوں نے 26 لکھا ہوا ہے، آج کی Date نہیں تھی لیکن میں سوالوں کے جوابات لے کے آگیا ہوں اور-----

محترمہ ڈپٹی سپیکر: میں کہتی ہوں کہ Because the Questions-----

محترمہ آمنہ سردار: میڈم!

محترمہ ڈپٹی سپیکر: آمنہ بی بی! اس طرح کرتے ہیں کہ Because ثوبیہ ابھی نہیں ہے تو اس کو پینڈنگ کر لیتے ہیں، نیکسٹ میں پوچھیں گے یہ والے کوئسچنز ہائرایجوکیشن کے، اور آپ نے ڈیپارٹمنٹ سے بات کرنی ہے کہ یہاں جوابات کیوں نہیں آئے ہیں؟

اراکین کی رخصت

محترمہ ڈپٹی سپیکر: Applications for leave ہیں: جناب اعظم خان درانی؛ امتیاز شاہد؛ ضیاء الرحمان؛ سردار ظہور احمد؛ مسماۃ رقیہ حنا؛ ملک شاہ محمد خان؛ محب اللہ خان اینڈ محمود احمد بیٹنی؛

Is it the desire of the House that the leave may be granted?

(The leave is granted)

Madam Deputy Speaker: Yes, okay. The leave is granted.

توجہ دلاؤ نوٹس ہا

Madam Deputy Speaker: 'Call Attention Notices': Aamna Sardar Bibi!

محترمہ آمنہ سردار: شکریہ میڈم سپیکر! میں وزیر برائے محکمہ داخلہ کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتی ہوں، وہ یہ کہ محکمہ پولیس کی طرف سے ضلع ایبٹ آباد کے پر فضاء مقام پر پولیس ہاؤسنگ کالونی قائم کی گئی ہے، جس میں ایک باقاعدہ ماسٹر پلان کے تحت کالونی میں بنیادی ضروریات کی چیزیں مثلاً سکولز، ہسپتال، مارکیٹ، چلڈرن پارک اور گرین ایریا وغیرہ کیلئے جگہ مختص کرنے کی منظوری دی گئی تھی لیکن نہایت افسوس کے ساتھ کہنا پڑرہا ہے کہ مذکورہ کالونی میں تاحال مذکورہ سہولیات فراہم نہیں کی گئی ہیں۔اس کے علاوہ گرین ایریا کیلئے مختص زمین بھی پلاٹ بنا کر فروخت کی گئی ہے۔ چونکہ مذکورہ کالونی میں پولیس آفیسرز نے پلاٹس حاصل کرکے فروخت کئے ہیں جس کی وجہ سے پولیس افسران کی عدم دلچسپی کی وجہ سے مذکورہ کالونی ایک ماڈرن ہاؤسنگ سکیم کا خواب پورا نہ کر سکی، لہذا پولیس ہاؤسنگ کالونی ایبٹ آباد میں بنیادی سہولیات کے فقدان اور دوسرے انتظامی اور مالی معاملات کی طرف توجہ دی جائے۔

میڈم سپیکر! آپ کی اجازت سے میں تھوڑی سی وضاحت مزید کرنا چاہوں گی کہ ایبٹ آباد میں پولیس والوں کو یہ الاٹ ہوئے تھے، ایس پی سے اوپر کے رینک کے لوگوں کو یہ پلاٹس ملے ہیں اور بڑے Reasonable ملے ہیں، بہت سے لوگوں نے ان کو بیچ دیا اور حیرت کی بات یہ ہے کہ نہ وہاں کوئی سرکاری مسجد ہے، جیسا کہ ایک سرکاری ادارے اور علاقے میں ہونی چاہیئے تھی، ریگی للمہ ہے یا اور جس طرح کے علاقے ہیں، وہاں پہ مارکیٹ نہیں تھی، مارکیٹ نہیں ہے، چلڈرن پارک نہیں ہے، گرین بیلٹ نہیں ہے اور سکولز تو چلیں بڑے دور کی بات ہے کوئی ڈسپنسری اور کوئی ہاسپیٹل نہیں ہے، یعنی Basic ضروریات سے یہ خالی ہے اور میں تھوڑی سی توجہ یہ چاہوں گی میڈم سپیکر! آپ کی، کہ یہ علاقہ تھوڑا سا ایبٹ آباد کے مضافات میں آجاتا ہے، یعنی ایبٹ آباد کے سنٹر میں نہیں ہے تو یہ Basic ضروریات ہیں اور میں چاہوں گی کہ اس کو کسچن کو کمیٹی کو ریفر کیا جائے، اس کال اٹینشن کو تاکہ اس پر تفصیلی بحث وہاں ہو اور پتہ چلے کہ کیا وجوہات ہیں؟

محترمہ ڈپٹی سپیکر: یہ مشتاق غنی صاحب بھی اور شاہ فرمان آپ کی اٹینشن بھی This is question، ہوم سے ہے، ہوم سے Related کوئسچن ہے۔

جناب شاہ فرمان (وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ): کونساوالا کوئسچن؟

محترمہ ڈپٹی سپیکر: کال اٹینشن ہے۔

جناب مشتاق احمد غنی (مشیر برائے اعلیٰ تعلیم): میڈم سپیکر! یہ جو ہماری بہن نے نشاندہی کی ہے، یہ پولیس ہاؤسنگ کالونی بہت عرصے سے ایبٹ آباد میں بنی ہوئی ہے اور اس میں بڑے گھر Already وہاں پہ موجود ہیں، اب یہ دیکھنا پڑے گا کہ یہ جس زمانے میں بنی، ان چیزوں کیلئے جگہ اس میں رکھی گئی تھی یا نہیں رکھی گئی تھی، یہ ہم ڈسکس کرلیں گے، میں آنریبل ممبر کے ساتھ بیٹھ کے اور جو اس کی Facilities کی انہوں نے نشاندہی کی ہے، یہ یقیناً ہر ہاؤسنگ کالونی کے اندر ہونی چاہئیں یا پھر نئی جگہ اگر انہوں نے Identify کی ہے، تو اس میں بھی ایسی چیزیں ہونی چاہئیں اور چونکہ یہ بہت پہلے، پچھلے کسی دور میں یہ کالونی بنی تھی، میرے خیال میں بیس سال سے بھی زیادہ عرصہ ہوگا، تو اس میں یہ چیزیں اگر نہیں ہیں تو ہم دیکھ لیتے ہیں کہ وہاں پہ اگر Space available ہے تو محکمہ داخلہ سے بات کرلیں گے اور اس کو Ensure کرلیں گے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی آمنہ بی بی!

محترمہ آمنہ سردار: بہت شکریہ میڈم سپیکر! آپ کی اجازت سے، آپ کے توسط سے میں آنریبل ممبر سے یہ گزارش کرنا چاہوں گی، یہ ان کا بھی اتنا ہی شہر ہے جتنا میرا ہے، تو میں چاہوں گی کہ چونکہ پرائیویٹ لوگ اب وہ جگہ لے رہے ہیں، انہوں نے شکایت کی ہے کہ اب پولیس وہاں پہ رہائش پذیر بھی نہیں ہے، اس میں ایک اور چیز میں آپ کو میڈم سپیکر کے توسط سے کہنا چاہوں گی، بہت سے پولیس کے لوگ ابھی ڈی آئی جی صاحب کا میں ذکر کرنا چاہوں گی، ان کے نام پہ ان کو پلاٹ الاٹ ہوگیا ہے لیکن موقع پہ وہ نہیں ہے، تو یہ جو پولیس والوں کے ساتھ بھی خود اس قسم کا وہ ہو رہا ہے تو میں سمجھتی ہوں کہ اس کوئسچن کو کمیٹی میں جانا چاہیئے تاکہ اس پہ پوری بحث ہو، پتہ چلے ہمیں، پوری معلومات ملیں کہ کیا حالات ہیں وہاں پہ؟

محترمہ ڈپٹی سپیکر: مشتاق غنی صاحب!

مشیر برائے اعلیٰ تعلیم: میڈم! وہ پولیس کی کالونی ہے اور پولیس کے آفیسرز یا ان لوگوں کے نام پر ان کو پلاٹس الاٹ ہوئے ہیں، اب آگے اگر کوئی اس کو ٹرانسفر کرتا ہے یا کچھ اور، تو وہ کسی بھی ڈیپارٹمنٹ میں کیا جا سکتا ہے، اس پہ کوئی Bar نہیں ہوتا اور اب یہ آج کا واقعہ ہے نہیں، ہمارے دور کا واقعہ ہے نہیں، یہ ہمارے سے بھی کوئی دو Decade پیچھے کی یہ کالونی بنی تھی، دو تین Decade پیچھے کی ہے، تو اس ساری ڈیٹیل کو دیکھنا پڑے گا اور محکمے کے ساتھ دیکھ لیں گے، اگر اس میں کوئی چیزیں Available ہیں تو وہ ٹھیک ہے، اگر نہیں ہیں تو بس گھر تو بنے ہوئے ہیں، لوگ فرسٹ کلاس وہاں پہ رہ رہے ہیں کوئی ایسی بات تو نہیں ہے وہاں پہ۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی آمنہ بی بی!

محترمہ آمنہ سردار: بہت شکریہ میڈم سپیکر! مجھے بڑا افسوس ہوتا ہے کہ جب ہم ہر الزام ستر سال پہلے، پچاس سال پہلے، تیس سال پہلے پہ ڈال دیتے ہیں، افسوس کی بات ہے یہ، ہم کب یہ ذمہ داری قبول کرنا شروع کریں گے؟ ابھی آپ کا دور حکومت ہے، اس دور حکومت میں تو آپ جوابدہ ہیں۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی، شاہ فرمان صاحب! شاہ فرمان۔

جناب شاہ فرمان (وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ): میڈم سپیکر! ایک تو پولیس کالونی پشاور کے اندر بھی ہے، ایک اس کی قانونی پوزیشن کہ کیا آپ پلاٹ بیچ سکتے ہیں یا نہیں اور اگر بیچ سکتے ہیں تو کتنے عرصے بعد، اگر آپ کو الاٹ ہو جائے تو آپ بیچ سکتے ہیں؟ ایک تو اس کی قانونی پوزیشن دیکھنا ہو گی کہ کسی کے پاس قانوناً کتنا اختیار ہے؟ نمبر ون، چونکہ پولیس کالونی پشاور کے اندر بھی پرائیویٹ لوگ رہتے ہیں، نمبر ون، نمبر ٹو جو Facilities ہیں، اس کے اندر جو پارکنگ ایریا ہے، اس کا بھی قانونی جائزہ لیا جائے گا۔ میڈم نے جو بات کی ہے کہ وہاں کوئی Encroachment تو نہیں ہے اور نمبر تین میں اسلئے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ چونکہ پولیس آج کل بہت زیادہ Independent ہے اور پولیس کی طرف سے کوئی ایسی Complaint آئی ہی نہیں ہے، تو سب سے پہلے ہم آئی جی کے ساتھ بات کر لیں گے کہ دیکھو اگر ان کو کوئی مسئلہ ہے اس کالونی کے اندر تو آئی جی صاحب کا Opinion لیں گے، کوئی غیر قانونی کام ہوا تو اس کا نوٹس لیں گے اور اگر کہیں آپ کے ذہن میں کوئی ایسی بات ہے کہ جہاں جہاں Encroachment ہے تو ہوم ڈیپارٹمنٹ کے اندر آپ

وہ ڈیٹیل بھی بتادیں اور پوچھ لیتے ہیں، بہر حال آمنہ بی بی کا جتنا Concern تھا، پولیس والوں کو شاید پتہ چل گیا ہوگا۔۔۔۔۔

محترمہ آمنہ سردار: میڈم!

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ: آپ کا پوائنٹ پہنچ گیا ہے، آپ بے فکر ہو جائیں، اگر آپ کے پاس کوئی دو چار چیزیں ایسی ہیں کہ آپ اس کو Violation سمجھتی ہیں تو ہم جان نہیں چھڑا رہے ہیں، آپ دے دیں کہ یہ Violation ہے، یہ Violation ہے، اس کے خلاف ایکشن لیا جائے گا۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: آمنہ بی بی! پولیس والے بھی بیٹھے ہیں گیلری میں اور ایشورنس دے رہے ہیں۔

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ: میڈم! آپ یہ کر دیں کہ اگر ایک سوال جو آنریبل ممبر لیکر آئی ہیں۔۔۔۔۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: سوال نہیں ہے، کال اٹینشن نوٹس ہے۔

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ: بہر حال کال اٹینشن ہے، اس کے اوپر آپ یہ کر سکتی ہیں کہ آپ اپنی طرف سے آئی جی کو لکھ لیں کہ یہ کال اٹینشن آیا ہے، اس کو دیکھ کر آپ اپنے Concerns ہمیں Communicate کر لیں۔

Madam Deputy Speaker: Okay, I do that.

محترمہ آمنہ سردار: میڈم! صرف ایک بات کہنا چاہوں گی، بہت شکریہ۔ میڈم! آپ نے کہا کہ آپ کو ایشورنس دلا رہے ہیں، میرا اس دن جانا ہوا ایشورنس آفس اور میں نے جا کر ان سے پوچھا کہ ہمارا باقاعدہ ایشورنس کا ایک دفتر بنا ہوا ہے یقین دہانیوں کا، کیا کبھی کوئی یقین دہانی آئی بھی ہے یا اس پر عملدرآمد بھی ہوا ہے؟ تو Unfortunately ایسا نہیں ہے، تو میں مزید یقین دہانی نہیں چاہوں گی، میں آنریبل منسٹر صاحب سے یہ کہنا چاہوں گی، میں ایبٹ آباد کی رہائشی ہوں، میرا اس علاقے میں باقاعدہ وزٹ رہتا ہے، سردار ادریس صاحب ایبٹ آباد سے تعلق رکھتے ہیں، وہ وہاں جاتے ہوں گے، مشتاق غنی صاحب کا حلقہ ہے بلکہ قلندر لودھی صاحب بھی وہاں سے ہی ہیں، تو میری گزارش ہے کہ اس کو تھوڑا سا دیکھا جائے کہ یہ واقعی ایک بہت اہم ایشو ہے، اس میں ابھی پولیس والے نہ رہ رہے ہیں، نہ ان کے پاس پلاٹس ہیں، اب یہ کالونی ایک طرح کی پرائیویٹ اگر ہوگئی ہے، وہ پولیس کے نام سے بنی تھی لیکن جب۔۔۔۔۔

Madam Deputy Speaker: Aamna Bibi! What I will do,

کہ میں اپنی طرف سے لیٹر لکھ لوں گی اور اس کا جواب۔۔۔۔۔

<u>محترمہ آمنہ سردار</u>: میڈم!

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر</u>: جی، بس آمنہ بی بی! میں لیٹر لکھ لوں گی You come to my office۔۔۔۔۔

<u>سردار محمد ادریس</u>: میڈم!

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر</u>: یہ وہ نیکسٹ پر جاتے ہیں، بہت بڑا ایجنڈا ہے، ادریس صاحب! ادریس صاحب! ایجنڈا بہت بڑا ہے۔ Malik Riaz Khan, MPA, to please move his call attention, Riaz Khan not here, lapsed.

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فاؤنڈیشن مجریہ 2017 کا زیر غور لایا جانا

<u>Madam Deputy Speaker</u>: Item No. 08 and 09, honourable Minister for Elementary & Secondary Education, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Elementary and Secondary Education Foundation (Amendment) Bill, 2017 may be taken into consideration at once, ji Minister Sahib!

<u>جناب مشتاق احمد غنی (مشیر برائے اعلیٰ تعلیم)</u>: میں خیبر پختونخوا، ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فاؤنڈیشن (امنڈمنٹ) بل 2017 کو فوری طور پر زیر غور لانے کیلئے تحریک پیش کرتا ہوں۔

<u>Madam Deputy Speaker</u>: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Elementary and Secondary Education Foundation (Amendment) Bill, 2017 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Madam Deputy Speaker:</u> The 'Ayes' have it. 'Consideration Stage': Since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 1 and 2 of the Bill, therefore the question before the House is that Clauses 1 and 2 may stand part of Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Madam Deputy Speaker:</u> The 'Ayes' have it. Clauses 1 and 2 stand part of the Bill, schedule and preamble also stand part of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فاؤنڈیشن مجریہ 2017 کا پاس کیا جانا

Madam Deputy Speaker: 'Passage Stage': Honourable Minister for Elementary and Secondary Education, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Elementary and Secondary Education Foundation (Amendment) Bill, 2017 may be passed, Minister Sahib!

مشیر برائے اعلیٰ تعلیم: میں خیبر پختونخوا، ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فاؤنڈیشن (امنڈمنٹ) بل 2017 کو پاس کرنے کیلئے تحریک پیش کرتا ہوں۔

Madam Deputy Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Elementary and Secondary Education Foundation (Amendment) Bill, 2017 may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Bill is passed. Item No. 10 & 11: In continuaion to consideration of the Bill, Mr. Fakhar-e-Azam wazir MPA, to please move the amendment in sub-clause 1 of Clause 9 of the Bill.

جناب فخر اعظم وزیر: میڈم سپیکر! اس میں Technicalities ہیں، اس کو سلیکٹ کمیٹی کے حوالے کر دیں۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی منسٹر صاحب!

قاعدہ کا معطل کیا جانا

جناب جمشید الدین (وزیر آبکاری و محاصل): میڈم! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ Rule 240 کے تحت Rule 102 کو معطل کیا جائے اور مجھے Khyber Pakhtunkhwa, Control of Narcotic Substances Bill, 2017 کو سلیکٹ کمیٹی میں بھیجنے کی اجازت دی جائے۔

Madam Deputy Speaker: The motion before the House is that rule 102 may be suspended under rule 240 to allow the honourable Minister for Excise and Taxation to move his motion? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. Rule 120 is suspended, Minister Sahib! Rule is suspended.

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا کنٹرول آف نارکاٹیکس 'سبسٹنسز' مجریہ 2017 کا مجلس منتخبہ کے سپرد کیا جانا

وزیر آبکاری و محاصل: میں Khyber Pakhtunkhwa, Narcotic Substances Bill 2017 کو سلیکٹ کمیٹی کو پیش کرتا ہوں جو کہ مندرجہ ذیل ممبران پر مشتمل ہے:

01. Minister Excise Chairmain;
02. Minister Law Member;
03. Honourable Deputy Speaker Member;
04. Advocate General Member;
05. Inayatullah, Senior Minister-----

محترمہ ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب! آپ ذرا یہ پیش کردیں، نام میں بتاؤں گی نا؟

وزیر آبکاری و محاصل: ٹھیک دہ جی۔

Madam Deputy Speaker: The motion before the House is that the Select Committee comprising the Members, as mentioned by the honourable Minister, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. So I now read out the names:

01. Minister Excise & Taxation Chairman;
02. Minister for Law, Parliamentary Affairs Member;
03. Honourable Deputy Speaker Member;
04. Advocate General Member;
05. Mr. Inayatullah Senior Minister (Local Government) Member;
06. Mr. Shah Farman Minister Public Health Member;
07. Maulana Lutf-ur-Rehman, Leader of Opposition Member;
08. Dr. Haidar Ali Parliamentary Secretary to CM Member;
09. Mr. Fakhr-e-Azam Khan Wazir Member;
10. Mr. Jafar Shah Member.

And I would request Anisazeb Bibi to be the member of this, Anisa Bibi. The quorum to constitute a sitting, okay, it is done.

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا منرل سیکٹر گورننس مجریہ 2017 کا زیر غور لایا جانا

Madam Deputy Speaker: Item No. 12 and 13: Minister for Law, on behalf of the honourable Chief Minister, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Mineral Sector Governance Bill, 2017 may be taken into consideration at once. Ji, okay Inayat Sahib!
Mr. Inayatullah {Senior Minister (Local Government)}: I beg to move, on behalf of honourable Chief Minister, the Khyber Pakhtunkhwa, Mineral Sector Governance Bill, 2017 for consideration at once.
Madam Deputy Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Mineral Sector Governance Bill, 2017 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes'-----

(Interruption)

Madam Deputy Speaker: Ji, Anisa Bibi! We are to discussion on it, as well.
محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: جی، میڈم! Consideration approve کرنے سے پہلے امنڈ منٹس پہ ہم نے بات کرنی ہے۔
Madam Deputy Speaker: Ji ji, that's what I am saying.
Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli: Thank you, Madam. Madam! I beg to move that Clause-----
Madam Deputy Speaker: Anisa Bibi! Let me just go to the 'Consideration' and then you will speak your amendment, okay?
Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli: Okay Madam.
Madam Deputy Speaker: Since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 1 to 5 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 1 to 5 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 1 to 5 stand part of the Bill. Amendment in Clause 6 of the Bill: Ji, first amendment in paragraph (iv), in sub-clause (2) of Clause 6.
Ms: Anisa Zeb Tahirkheli: Madam, I beg to move that in Clause 6, in sub-clause (2), in paragraph (iv), after the words "Khyber Pakhtunkhwa" the words "or any of his subordinate officer" may be added and also the words "Government of Khyber Pakhtunkhwa" may be deleted.

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی عنایت صاحب!

جناب عنایت اللہ {سینیئر وزیر (بلدیات)}: گورنمنٹ اس کے ساتھ Partially agree کرتی ہے، لیکن ہم یہ The word "Government" may be deleted ہم Agree کرتے ہیں کہ چاہتے ہیں کہ Words "Chief Inspector of Mines, Khyber Pakhtunkhwa or his subordinate officer"، یہ الفاظ ایسے پڑھے جائیں، میں نے ویسے میڈم کے ساتھ ڈسکشن بھی Privately کر دی لیکن I request her to agree to the amendment، ان کی امنڈمنٹ کے اندر جو گورنمنٹ نے امنڈمنٹ کی ہے-----

محترمہ ڈپٹی سپیکر: انیسہ بی بی!

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: میڈم! یہ امنڈمنٹس میرے ساتھ فخر اعظم وزیر صاحب اور آمنہ سردار صاحبہ نے بھی کی ہوئی ہیں، بنیادی طور پر یہ ہم نے اس لاء کو اور بھی سہل اور کلیئر بنانے کیلئے کی ہیں، جو چیف انسپکٹر آف مائنز ہیں، وہ تو ایک عہدیدار ہیں ہی لیکن جو منرل ٹائٹل کمیٹی کے حوالے سے ہے، اس کی Composition ہے، منرل ٹائٹل کمیٹی کو ہیڈ کرتے ہیں ڈائریکٹر جنرل، ڈائریکٹر جنرل بعض اوقات گریڈ 19 میں اور بعض اوقات گریڈ 20 میں آسکتے ہیں، اگر چیف انسپکٹر مائنز 20 گریڈ کے ہیں اور ڈی جی 19 میں ہیں، اسی طرح کمشنر مائنز، جو اگلی امنڈمنٹ ہے، وہ 20 میں ہے، تو It doesn't look nice، اسلئے یہ Provision دی گئی ہے کہ اگر چیف انسپکٹر مائنز کو ممانعت ہے، ان کو تو نہیں ہٹا رہے، وہ اگر خود کرنا چاہتے ہیں ممبرز، تو بہت اچھا ہے۔ دوسرا اس کا انسپکٹوریٹ آف مائنز ایک اپنا Full field ہے جس میں ان کو ہر وقت ایم ٹی سی کی میٹنگز بارہا ہو سکتی ہیں، تو آپ ایک Focus / attention سے ہٹا کے، ان کو ہر دفعہ ایم ٹی سی کی میٹنگ میں لانا جو ہے یہ Possible نہیں ہے-----

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی عنایت صاحب!

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: اسلئے ہم نے ڈیپارٹمنٹ کو کہا کہ وہ اگر اپنے Subordinate یعنی سینیئر انسپکٹر آف مائنز کو اس میں Nominate کر دیں جیسا کہ تمام کمیٹیز میں ہوتا ہے کہ عموماً سیکرٹریز اس کے ممبرز ہوتے ہیں لیکن وہ کبھی ڈپٹی سیکرٹری، کبھی ایڈیشنل سیکرٹری اور کبھی سیکشن آفیسرز کو بھیجتے ہیں۔ اسی

طرح ہم نے ایم ٹی سی کو زیادہ Facilitate کرنے کیلئے کہ اگر وہ چیف انسپکٹر آف مائنز کو لانا چاہیں یا وہ اپنی Nomination کریں-----

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی عنایت صاحب!

سینیئر وزیر (بلدیات): دیکھیں، وہ تو ہم نے Partially agree کیا ہے کہ: "Or his subordinate officer or Chief Inspector Mines or his subordinate officer.

محترمہ ڈپٹی سپیکر: انیسہ بی بی!

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: تو میں بھی تو یہی مانگ رہی ہوں۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: وہ بھی یہی کہہ رہے ہیں نا۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: انہوں نے صرف-----

سینیئر وزیر (بلدیات): لیکن ہمارا، Let me readout, let me readout, let me readout، ہم یہ چاہتے ہیں کہ It will be appropriated that in Clause 6, in sub-clause (2), in paragraph (iv), after the word "mines" the word "government" may be deleted and the words 'to be nominated by the department' may be substituted by the words 'or his subordinate officer'.

محترمہ ڈپٹی سپیکر: ٹھیک ہے، ہاں۔

سینیئر وزیر (بلدیات): So یہ جس طرح ہم چاہتے ہیں تو پھر جو اوریجنل کلاز ہے، جو Original provision ہے، پھر وہ ایسے پڑھا جائے گا "Chief Inspector of Mines of Khyber Pakhtunkhwa or his subordinate officer", these are our words then--

Ms: Anisa Zeb Tahirkheli: I agree with it.

Madam Deputy Speaker: Do you agree with it?

Ms: Anisa Zeb Tahirkheli: I agree with it.

سینیئر وزیر (بلدیات): یہ الفاظ جو ہیں، یہ گورنمنٹ کے الفاظ ہیں، تو میں اسمبلی سیکرٹریٹ کے حوالے کروں گا، تھینک یو۔

Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli: Thank you.

Madam Deputy Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted?

Those who are in favour of it may say ‘Yes’; those who are in favour may say ‘Yes’-----

(Interruption)

Madam Deputy Speaker: Inayat Sahib!

(Pandemonium)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: فخر اعظم صاحب!

سینئر وزیر (بلدیات): د پیار تهمنت راته وئیلی دی۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: فخر اعظم صاحب! جی فخر اعظم صاحب! آپ کی تو انیسہ بی بی نے کلیئر کرادی ہے، نیکسٹ پہ آپ بولیں گے نا، یہ تو کلیئر ہوگئی ہے؟

جناب فخر اعظم وزیر: ٹھیک ہے میڈم!

Madam Deputy Speaker: This is clear, okay, next one. The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour, not adopted---

Senior Minister (Local Government): Not adopted, as amended by the Government.

Madam Deputy Speaker: Okay, along with amendment just may be a-----

Ms: Anisa Zeb Tahirkheli: As amended.

Madam Deputy Speaker: As amended, okay agreed, next one.

Ms: Anisa Zeb Tahirkheli: As amended.

Madam Deputy Speaker: As amended, may be adopted, so the House, you say agree to this? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The ‘Ayes’ have it. The amendment is adopted. Okay, next, second amendment in paragraph (v) of sub-clause (2) of Clause 6, Anisa Bibi!

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: فخر اعظم سے کروالیں۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: فخر اعظم صاحب خو، فخر اعظم صاحب! Stick to the هغه لائن، ایشته بیشته مه څه۔

(قہقہے)

Mr. Fakhr-e-Azam Wazir: Madam! I beg to move that in Clause 6, in sub-clause (2), in paragraph (v), after the words "Mines labor welfare", the words "or any of his subordinate officer" may be added.

میڈم! یہاں پر یہی بات ہے کہ ہم یہ Subordinate officer کو Add کرنا چاہتے ہیں تاکہ ڈیپارٹمنٹ کو کوئی تکلیف نہ ہو کیونکہ ان کی Availability ہر وقت ہوتی ہے میٹنگ وغیرہ میں، تو یہ اگر Add ہو جائے تو ان کیلئے Convenient ہوگا میڈم۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی عنایت صاحب! وہ کہتے ہیں کہ ڈیپارٹمنٹ کو تکلیف نہ ہو، یہ بات ذرا سن لیں۔

سینیئر وزیر (بلدیات): یہ ہم Agree کرتے ہیں، ہم Agree کرتے ہیں لیکن اگر الفاظ کو اس طرح پڑھا جائے، Government thinks کہ اگر الفاظ کو اس طرح پڑھا جائے تو پھر امنڈمنٹ کو پاس کیا جائے۔

However, it will be appropriated that in Clause 6, in sub-clause (2), in paragraph (v), after the words "welfare" the words "Khyber Pakhtunkhwa or his authorized officer" may be added،

So جو اوریجنل ہے، اس کو ایسا پڑھا جائے گا، پھر "Commissioner Mines Khyber Pakhtunkhwa or his authorised officer".

محترمہ ڈپٹی سپیکر: ٹھیک ہے نا؟

Senior Minister (Local Government): Or his authorized officer.

محترمہ ڈپٹی سپیکر: Authorised officer, okay agreed، جی یہ کلیئر ہو گیا، فخر اعظم صاحب! کلیئر ہو گیا؟

جناب فخر اعظم وزیر: جی۔

Madam Deputy Speaker: The motion before the House is that the amendment, as amended, moved by the honourable Member, may be adopted? Those-----

(Interruption)

Madam Deputy Speaker: But this will be adopted with amendment, so those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Madam Deputy Speaker:</u> The 'Ayes' have it. The amendment is adopted. Next is third amendment in paragraph (vi) of sub-clause (2), of Clause 6, Ji, Anisa Bibi!
<u>Ms: Anisa Zeb Tahirkheli:</u> Madam! I beg to move that in Clause 6, in sub-clause (2), in paragraph (vi), after the word "Minerals" the words "to be nominated by the department" may be added.

میڈم! اس میں آپ کے پاس جو سیکرٹریز ہیں اس ایم ٹی سی کے، They are two Director Licensing، اب آپ خود Confusion پیدا کر رہے ہیں، ادھر صرف Director Licensing لکھ رہے ہیں تو ان دونوں میں سے ون یا ٹو میں سے جس کو بھی ڈیپارٹمنٹ Nominate کرے، He should be the Secretary۔

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر:</u> جی عنایت صاحب!

<u>سینئر وزیر (بلدیات):</u> اس کے ساتھ ہم Agree کرتے ہیں۔

<u>Madam Deputy Speaker:</u> Okay, agreed. The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes" and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Madam Deputy Speaker:</u> The 'Ayes' have it. The amendment is adopted. Next Clause 7 and 8, since no amendment has been proposed by any honourable Member in Causes 7 and 8 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 7 and 8 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Madam Deputy Speaker:</u> The 'Ayes' have it. Clauses 7 and 8 stand part of the Bill. Next amendment in Clause 9 of the Bill, ji, Anisa Bibi!
<u>Ms: Anisa Zeb Tahirkheli:</u> Madam! I beg to move that in Clause 9, in sub-clause (1), in paragraph (b), after the word "500 square kilometers" the word "and" may be added and thereafter paragraph (c) may be deleted.
<u>Madam Deputy Speaker</u>: Ji, Inayat Sahib!

سینیئر وزیر (بلدیات): اس کے ساتھ ڈیپارٹمنٹ Agree نہیں کرتی ہے اور ڈیپارٹمنٹ کا Rationale یہ ہے کہ This paragraph has been included to overcome the issues of unsuccessful auction of all small plots located adjacently. In this situation Licensing Authority will have the power to merge them into one larger block, irrespective of area limitation, so that it may be auctioned successfully. One practical example, where this power will be implemented is the Swat emerald area that can not be divided into small blocks due to some technical and administrative problems; this is the rationale of the department، So ڈیپارٹمنٹ اس امنڈمنٹ کے ساتھ بالکل Agree نہیں کرتی ہے، It will be better you put it to vote۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: انیسہ بی بی!

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: میڈم! یہ-----

Senior Minister (Local Government): If she didn't agree, you put it to vote.

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: میڈم! بنیادی طور پہ ڈیپارٹمنٹ نے ان کو ایک گراؤنڈ دے دیا ہے، اس میں Discretion آگئی ہے جس کو ماضی میں چیف منسٹر صاحب کے حکم کے تحت ان Discretions کو ختم کیا گیا تھا جب یہ میں بنا رہی تھی، اب بنیادی طور پہ اگر یہ ہے، تو یہ تو آپ کے پاس سیکشن 10 کے تحت Already یہ پاور ہے کہ وہ کوئی بھی ایکڑے یا کچھ بھی چینج کر سکتے ہیں لیکن جب آپ یہ پاور دے دیتے ہیں، یہ Discretion ڈیپارٹمنٹ کو، تو پھر In that case آپ کو کل Swat emerald mines کی بات آتی ہے، کل کسی پہ بھی ہو گی اور میرا یہ پوائنٹ ہے کہ اگر اس کو ڈیپارٹمنٹ سمجھتا ہے کہ بہت ضروری بھی ہے، تو پھر اس کو جو Mineral Investment Facilitation Authority ہے، اس کی Approval کے ساتھ منسلک کیا جائے گا، اگر ڈیپارٹمنٹ کو، ایم ٹی سی کو ایسا کچھ کرنا پڑے، تو اس کی Final endorsement یا MIFA Approval دے دے اور میرا خیال ہے کہ یہ Suggestion جو ہے، اس کو اور بھی زیادہ-----

محترمہ ڈپٹی سپیکر: عنایت صاحب!

سینیئر وزیر (بلدیات): میں نے میڈم! حکومت کا مؤقف رکھ دیا ہے کہ اس پہ وہ Agree نہیں کرتے ہیں، Department concerned کی طرف سے جو بریفنگ ملی ہے، وہ Agree نہیں کرتے ہیں۔ ظاہر ہے وہ Owners ہیں اس پورے پراسیس کے اور Thoughtfully یہ سب کام کر دیا گیا ہے اور کیبنٹ سے گزر کے آیا ہے، They believe that کہ اس میں ٹیکنکل اور ایڈمنسٹریٹیو پرابلمز سامنے آتے ہیں Blocks کو Divide کرنے میں، تو اسلئے میری ایک ریکویسٹ یہ ہو گی کہ Put it to vote کیونکہ بہت سی چیزوں پہ ہم Agree کر گئے ہیں۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: میڈم! آنریبل منسٹر کو اس وقت بڑی تسلی ہے کہ ووٹ ان کی پاور ہے And we can get through any of the amendment، اس کو ٹھنڈے دل سے سوچیں، اپنے Agendas کو دیکھیں اور یہ دیکھیں کہ آپ نے کل جب یہ امنڈ منٹس ڈلوائی تھیں تو ہم نے اس وقت، وزیر اعلیٰ صاحب بیٹھے ہیں، یہ ان کی ہدایت کے تحت اس کو ہم نے کیا تھا Discretions پرسنل لیول پہ ختم کی تھیں۔ میں تو کہہ رہی ہوں کہ ٹھیک ہے، یہ ٹیکنکل پوائنٹ ہے، بالکل آپ صحیح کہہ رہے ہیں، کوئی بھی ہو سکتا ہے، اب ڈیپارٹمنٹ اگر کرنا چاہے تو MIFA سے اس کو Approval لینے میں کیا حرج ہے؟ آپ اس کے ساتھ منسلک کریں اور بہتر ہے، منسٹر صاحب نے شاید ڈیپارٹمنٹ سے Approval پہ Consultation نہیں کی ہے، اگر وہ کریں تو مجھے یقین ہے کہ ڈیپارٹمنٹ اس پر Agree کرتا ہے اور میری ابھی بھی خواہش ہے کہ ووٹ سے پہلے ایک دفعہ ضرور نظر ڈال لیں۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: عنایت صاحب!

سینیئر وزیر (بلدیات): دیکھیں میری Consultation جس حد تک ہوئی ہے تو میں اسی Premises کے اندر، انہی Limits کے اندر بات کر رہا ہوں، ظاہر ہے I am not the in-charge Minister لیکن چونکہ Cabinet is collectively responsible اور مجھے یہ بزنس چیف منسٹر صاحب نے حوالہ کیا ہے تو I am authorized to the extent where I have been So، given the mandate میں اسی مینڈیٹ کے اندر جہاں مجھے بتا دیا گیا ہے کہ ان کے ساتھ آپ Agree کریں I have been selected to discuss this with the Madam and I

Agree میں ان کے ساتھ Fully جس میں agreed to them، آگے بھی ایک امنڈمنٹ آرہی ہے کروں گا، آگے بھی ایک امنڈمنٹ آرہی ہے، تواسلئے ضروری نہیں ہے کہ سب چیزوں پہ ہم اتفاق کریں Put it to vote, I will request Madam to withdraw it۔

<u>محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی:</u> میڈم! چونکہ آپ کی اگلی امنڈمنٹ آرہی ہے جس کا یہ ابھی سے ریفرنس دے رہے ہیں، اس میں میری ریکویسٹ ہو گی کہ یہ ایسا کام کریں اور یہ کہیں گے کہ نہیں، اس پر Individuals کو بڑا زیادہ دیا، آپ دیکھیں گی اور اب جبکہ میں ان کو کہہ رہی ہوں، جب میں ان کو کہہ رہی ہوں کہ آپ منسلک کر دیں اس پاور کو جو DG MTC کے پاس ہے کہ جو بھی وہ اس طرح کی ایک Heaping میں چیلنج کریں، بلاکس کو کم یا زیادہ کریں، اس کو اپنے ہی MIFA سے Approve کر کے دیں، تو اس میں تو کوئی Big deal نہیں ہے، وہ تو I think department should agreed to it readily.

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر:</u> انیسہ بی بی! یہ تو I know you are the expert in this، اس پر میں بات نہیں کرنا چاہتی لیکن عنایت صاحب یہ کہہ رہے ہیں کہ ڈیپارٹمنٹ نے اسے-----

(مداخلت)

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر:</u> نہیں Department does not agreed with him، نہ ڈیپارٹمنٹ اس کو-----

<u>Senior Minister (Local Government):</u> So around but we do not agree to the amendment, so I will request Madam through you, do not press it.

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر:</u> تو وہ نہیں Agree کرتا ڈیپارٹمنٹ؟

<u>Senior Minister (Local Government):</u> I will request Madam through you that-----

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر:</u> پلیز، انیسہ بی بی! یہ Withdraw کر لیں آپ۔

<u>محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی:</u> Madam! I again reiterate، مجھے بڑی وہ ہے I am very thankful to Inayatullah Sahib، باوجود اس کے کہ یہ ان کا ڈیپارٹمنٹ نہیں ہے، He is handling it very competently، میری ان سے ایک مرتبہ یہ گزارش ہے کہ پیچھے ڈیپارٹمنٹ

والے بیٹھے ہیں، اگر آپ ایک منٹ کیلئے کنسلٹ کرلیں In-charge Minister has got other departments to deal with، ان کیلئے ایک ڈیپارٹمنٹ پر Exclusively اس طرح فوکس کرنا، اس میں آپ Rationale دیکھیں، اگر ہاؤس اس Rationale کو سمجھ سکتا ہے کہ ایک پاور ہے کہ Set blocks بنانے کی آپ کے پاس Limitations ہیں، اگر ان Limitations میں آپ مانگ رہے ہیں کہ کوئی بھی چینج آپ کم زیادہ کرسکتے ہیں، آپ وہ پاور دے رہے ہیں Mineral Title Committee کو، آپ نے مان لیا، میں نے بڑا اچھا، انہوں نے بتایا کہ ان کو لکھ کر دیا کہ جی یہ بلاکس ہیں اور یہ ہیں، کبھی ضرورت پڑتی ہے Mineral Mines کی، تو میں تو اس کے ساتھ Agree کر رہی ہوں لیکن میں کہتی ہوں کہ اگر ایسی کوئی چینج آئے، تو وہ جو ادارہ ہے اوپر MIFA, Mineral, Investment Facilitation Authority، اس کی Final endorsement یا Approval کے ساتھ آپ منسلک کردیں تو ٹرانسپرنسی بھی رہے گی اور بغیر کسی وجہ کے وہ چیز نہیں ہوگی اور اتنی کوئی بڑی بات نہیں اس میں، بہت سی ایسی۔۔۔۔

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر:</u> عنایت صاحب!

<u>سینیئر وزیر (بلدیات):</u> میں اپنا موقف رکھ چکا ہوں Sorry, I am not going to repeat, okay, thank you.

<u>Madam Deputy Speaker:</u> So, we put it to vote then.

<u>جناب جعفر شاہ:</u> سپیکر صاحبہ!

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر:</u> جی۔

<u>جناب جعفر شاہ:</u> اس میں یہ ہے کہ میڈم کی بات کو Seriously لیا جائے، It is in the best public interest، میں نہیں سمجھتا کہ Why Minister Sahib is too much، کیوں اس کو نہیں کرتے؟۔۔۔۔

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر:</u> منسٹر صاحب!

<u>جناب جعفر شاہ:</u> یہ اچھی بات ہے، ویسے ہی اس کو ردنہ کریں۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: I know انیسہ بی بی! میں نے آپ کو کہا کہ You are the expert لیکن ان کو ڈیپارٹمنٹ نے کہا ہے۔

سینیئر وزیر (بلدیات): میں نے ان کے Arguments سنے ہیں، میں نے ان کو ایک Written response دیا ہے، Written کے علاوہ پھر میں نے Verbally ان کو بتا دیا کہ اس میں Technically اور Administratively ڈیپارٹمنٹ کیلئے پرابلمز ہیں اور سوات کے Emerald کی Example بھی دی ہوئی ہے، اسلئے میں سمجھتا ہوں کہ اس پر انچارج منسٹر سے بھی میں نے پوچھ لیا ہے، سچی بات ہے Consultation ہو گئی ہے، تو ڈیپارٹمنٹ اس امنڈمنٹ کے ساتھ Agree نہیں کرتی ہے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: انیسہ بی بی! یہ Withdraw کر لیں خیر ہے Later on پھر کچھ کر لیں، کچھ ہوں-----

سینیئر وزیر (بلدیات): آگے پر پھر-----

Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli: Okay Madam!
Madam Deputy Speaker: Thank you very much Anisa!
Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli: For your sake I withdraw it.
Madam Deputy Speaker: Thank you very much Anisa Bibi. So, the 'Ayes' have it. The amendment is-----

(Interruption)

Madam Deputy Speaker: Yeah, now the amendment is dropped and original sub-clause (2) of Clause 9 stands part of the Bill, thank you very much Anisa Bibi. Second amendment in paragraph (c), in sub-clause (2) of Clause 9. Aamna Sardar, MPA to please move, Aamna Sardar, she is not here.

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: فخر اعظم کا اس میں ہے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: فخر اعظم کا اس میں نام نہیں ہے، میرے پاس آمنہ سردار کا ہے، فخر اعظم کا آگے ہے، اس میں نہیں ہے، اس میں آپ کا نام میرے پاس نہیں ہے، I am sorry, so this is lapsed. Next amendment in Clause 10 of the Bill، جی Clause 10 میں انیسہ بی بی! یہاں پہ ہیں، فخر اعظم کا یہاں پہ ہیں۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: فخر اعظم! پیش کریں۔

Mr. Fakhr-e-Azam Wazir: Madam, I beg to move that in Clause 10, after the words "such public' the words "or private" may be added.

میڈم! ہماری یہ گزارش ہے کہ آپ نے یہاں پر لائسنس، یعنی اس کو دینا صرف پبلک آرگنائزیشن تک Confined کیا ہے، تو ہم یہ کہنا چاہتے ہیں کہ اب یہ پرائیویٹ آرگنائزیشن کو بھی دیا جائے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی، عنایت صاحب!

سینئیر وزیر (بلدیات): میڈم! ویسے کیبنٹ کے اندر اس پر ڈسکشن ہوئی تھی اور یہ کیبنٹ کے اندر Probably چیف سیکرٹری نے پوائنٹ آؤٹ کیا تھا یہ مسئلہ کہ "Word "Private person میڈم کی تجویز ہے کہ "Private person" کو ہٹا کر "Private organization" کر دیں، اس کا مطلب یہ ہوا کہ کسی فارن کمپنی کا، بہت بڑی کمپنی آرگنائزیشن آتی ہے، تو We should have this facility to offer it without open competition and bidding لیکن یہ باقی لاز کے اندر نہیں ہیں، KPPPRA rules میں نہیں ہیں، Its contradict to the KPPPRA rules، اس کے علاوہ ہمارے پاس جو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کا Already law موجود ہے، تو اس میں Covered نہیں ہے، تو اس کے ساتھ ہمارے اور بہت زیادہ اس قسم کے لاز ہیں کہ اس میں یہ Relevant نہیں ہے، ہم Single source پر صرف حکومتی Entity کے ساتھ یا Government to government وہ کر سکتے ہیں، کسی پرائیویٹ پرسن، اس سے تو وہ Agree کرتی ہے اور پرائیویٹ آرگنائزیشن سے نہیں کرتی ہے، She has probably brought this amendment in good faith لیکن گورنمنٹ سمجھتی ہے کہ اس کو بھی Misuse کیا جا سکتا ہے، So that's why we do not agree to the amendment.

محترمہ ڈپٹی سپیکر: انیسہ بی بی!

جناب فخر اعظم وزیر: میڈم!

محترمہ ڈپٹی سپیکر: فخر اعظم!

جناب فخر اعظم وزیر: میڈم! میں کہنا چاہوں گا کہ اس سے پھر زیادتی ہوگی کیونکہ پرائیویٹ آرگنائزیشن کو اگر آپ Add نہ کریں اور اس کو صرف محدود کریں پبلک آرگنائزیشن تک، کیونکہ یہ ڈیپارٹمنٹ کیلئے ایک فائدہ ہوگا، اگر اس میں آپ Add کریں کیونکہ ہم فائدے کی بات کر رہے ہیں میڈم!

محترمہ ڈپٹی سپیکر: انیسہ بی بی! آپ Add کر لیں۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: میڈم! یہ I had discussion with honourable Minister اور میری ڈیپارٹمنٹ سے بھی اس سلسلے میں بات ہوئی ہے، یہ پہلے لاء میں ایسا تھا اور مجھے وہ یاد ہے کہ اس وقت بھی وزیر اعلیٰ صاحب نے اس پر اعتراض کیا تھا، I must admit that، انہوں نے کہا تھا It should be only public organization لیکن اس وقت کیونکہ Word تھا "Private person"، تو اس کے ساتھ I do concurred with that لیکن میں نے ابھی یہ Word "Private person" کو Delete کرا کے اور اس کی جگہ صرف "Public private orgization"۔ اب اس میں میڈم! میں آپ کو یہ بتاؤں، یہ کوئی ہم اس امنڈمنٹ کے ساتھ یہ Right نہیں Confront کر رہے کہ جی سارا آئے گا، یہ تو Section 10 میں Mineral Investment Facilitation Authority, headed by the honourable Minister, the Secretary of the Committee is the Administrative Secretary of the Department then there are جو ممبرز ہیں، They are technical peoples. Chairman of Mineral Planning Committee, two honourable MPAs, the Chairman of mining Engineer Department University of Peshawar Engineering, the head of the National Center of Excellence in Geology، ڈائریکٹر آپ کے پاس اس میں جو چیمبر آف کامرس، فیمیل چیمبر آف کامرس، اس میں مائنزاونرز ایسوسی ایشن کے جو ہیڈ ہے، صدر، اس میں مائنز ویلفیئر جو لیبر کے ہیڈ ہے، وہ موجود ہیں، آپ کے پاس اس کے علاوہ بھی جو ٹیکنکل لوگ ہیں ڈیپارٹمنٹ کے، جو وہ ڈیپارٹمنٹ کے ہیڈ کی موجودگی میں It can not be، یہ ایسا بنایا ہوا ہے فورم کہ میں آپ کو یہاں بتاؤں کہ جس وقت گورنمنٹ یہ ایک Public venture میں جانا چاہ رہی تھی فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن کے ساتھ، تو ہمارے پاس راستہ نہیں تھا۔ منسٹر صاحب کہہ رہے ہیں کہ پرائیویٹ پبلک پارٹنرشپ کا ایکٹ ہے اور

KPPPRA rules ہیں یافلاں، وہاں پر تو یہ ہے لیکن اس کیلئے پھر اور کوئی راستہ نہیں تھا کہ یہ امنڈمنٹ لائے Special powers to MIFA۔ اگر آپ اس لیول کی آرگنائزیشن سے بھی یہ کرتے ہیں کہ ان کے اختیارات محدود کر دیئے جائیں، میں آپ کو ابھی مثال دیتی ہوں اور یہ بات ریکارڈ کیلئے طے ہے، ہو سکتا ہے حکومت کچھ دنوں میں پھر اس کے اندر امنڈمنٹ لے کر آئے اور اس پر وہ کہے کہ اس کو اجازت دے، تو میں پھر وہ ریکارڈ میں ضرور ریفر کروں گی، ابھی Chinees کے ساتھ ایک Venture آنے والا ہے اسی منرل سیکٹر میں، وہ پبلک آرگنائزیشن نہیں ہے لیکن گورنمنٹ کے انٹرسٹ میں ہے، پبلک انٹرسٹ میں ہے، وہ ہمارے صوبے کی انٹرسٹ میں ہے، اس چیز کیلئے میں نے یہ Word "Private organization" کا خاص طور پر میں نے بھی اور فخر اعظم صاحب نے بھی، میڈم آمنہ نے بھی یہ ڈلوایا ہے، باقی یہ سردار ہیں، اگر یہ سمجھتے ہیں کہ ایسا ہی ہے، یہ سمجھتے ہیں کہ آج یہاں امنڈمنٹ آئے گی اور کل کی آنے والی حکومت اسے Misuse کرے گی، تو میں ان کو بتاؤں کہ کل جو حکومت آئے گی، ان کے پاس بھی اختیار ہو گا، میجارٹی ہو گی، ایک منٹ میں اس میں امنڈمنٹ لا سکیں گی اگر انہیں Misuse کرنا ہوا، لیکن اگر آپ Smooth کریں گے، یہ لاز ایک دن کیلئے نہیں ہیں، اسی لئے ہمیں بار بار امنڈمنٹس لانی پڑ رہی ہیں لاز میں کہ ہم پہلے اس کو Force ہی نہیں کرتے اور ووٹ کی طاقت سے ہم Vote out کر دیتے ہیں۔

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر</u>: عنایت صاحب!

<u>سینیئر وزیر (بلدیات)</u>: میں ایک چھوٹی سی امنڈمنٹ اس کے اندر جو ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے آیا ہے، وہ پیش کرتا ہوں اس کے ساتھ، انہی کی امنڈمنٹ کے اندر، میں نے میڈم کے ساتھ وہ ڈسکس کر دیا ہے، وہ یہ ہے کہ "Notwithstanding, anything contained in this Act, the Mineral Title Committee"، یہ الفاظ جو ہیں "Mineral Title Committee" سے پہلے "Mineral Title"، Add کرنا ہے، This is we، اس کو ہم Substitute کرنا چاہتے ہیں۔

<u>Madam Deputy Speaker</u>: Agreed-----

<u>سینیئر وزیر (بلدیات)</u>: لیکن جو باقی امنڈمنٹ ہے باقی امنڈمنٹ کے ساتھ ہم Agree نہیں کرتے اور اس پر چیف منسٹر صاحب خود بھی Respond کرنا چاہتے ہیں۔

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر</u>: جی، سی ایم صاحب!

جناب پرویز خٹک (وزیر اعلیٰ): میرے خیال میں اس کو بہت کلیئر سوچ کے ساتھ سوچنا چاہیئے، ایک طرف ہم کہتے ہیں کہ ہم صاف ستھرا نظام سسٹم دے رہے ہیں، Competition کے تھرو ہم مائنز دے رہے ہیں اور باقی پرائیویٹ سیکٹر ہے، وہ تو مطلب ہے ہر Competition سے نکل جائے تو اس طرح تو بہت محکموں میں ہر قسم کی Deals ہوتے ہیں لیکن میں تو کسی صورت میں ایسی اجازت نہیں دے سکتا کہ نہ KPPPRA allow کرتا ہے نہ قانون Allow کرتا ہے، یہ تو دس آدمی مل جائیں گے اور آرگنائزیشن بنا لیں گے اور سب کے سب بغیر Competition کے لے جائیں گے، تو کوئی Competition نہیں ہو گا، آکشن نہیں ہو گا تو کس طرح پھر انصاف ہو گا؟ یہ ہمارے ایم پی اے صاحبہ کہتی ہیں کہ ایسا انصاف ہے، آپ میرٹ سے نکل کر Demerit پر لانا چاہتے ہیں، ہم اس طرح اس پر نہیں Agree کرتے کیونکہ میرٹ کا نظام ہے، آکشنز ہو رہی ہیں، اوپن جا رہا ہے اور اگر پرائیویٹ ادارے اس طرح تو چھ سات مل جائیں گے اور آرگنائزیشن بنا دیں گے اور بغیر Competition سارے لے جائیں گے جیسے پہلے اس میں ہوتا رہا ہے، تو میرے خیال میں میں تو اس سے Agree نہیں کروں گا کسی صورت میں کہ پرائیویٹ آرگنائزیشن کو بغیر مقابلے کوئی کام دیا جائے، یہ کیسے ہو سکتا ہے، یہ میرے حساب سے تو نا ممکن ہے۔

Senior Minister (Local Government): I request to-----

Madam Deputy Speaker: Ji, Inatyat Sahib and then Anisa.

سینیئر وزیر (بلدیات): اگلے والے امنڈمنٹس کے ساتھ ہم Agree کریں گے، اگر وہ اس کو Withdraw کر لیں۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی، عنایت!

سینیئر وزیر (بلدیات): ہم اگلے والے کے ساتھ Agree کریں گے، اگر یہ اس کو Withdraw کر لیں۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی، انیسہ بی بی!

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: میڈم! وہ تو مجھے پتہ ہے پھر میں اگلے کئی Agree کرواؤں گی ان سے، آپ کے اور وزیر اعلیٰ صاحب کے اس بات پر مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے، یہ میں اپنی ذات کیلئے نہیں بلکہ اسی ڈیپارٹمنٹ کو Facilitate کرنے کیلئے کر رہی ہوں And I hope, let it be stated on record کہ یہ کل پرسوں دوبارہ اسی امنڈمنٹ کو نہیں لائیں گے اس میں، I agree, I withdraw۔

Madam Deputy Speaker: Thank you Anisa Bibi. So, the ‘Ayes’ have it. The motion before the House is that the amendment, moved by the Minister, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The ‘Ayes’ have it. The amendment is adopted and stands part of the Bill. Ji, next Clauses 11 and 12, since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 11 and 12 of the Bill, therefore, the question before the House is that 11 and 12 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The ‘Ayes’ have it. Clauses 11 and 12 stand part of the Bill. Next one, ji, amendment in sub-clause (d) of Clause 13 of the Bill, Anisa Bibi!

Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli: Madam! I beg to move that in Clause 13, in sub-clause (d), the word “ten” may be substituted by the word “thirty”.

Madam Deputy Speaker: Ji, Inayat Khan!

Senior Minister (Local Government): We agreed to this proposal, this amendment.

Madam Deputy Speaker: So the motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The ‘Ayes’ have it. The amendment is adopted and stands part of the Bill. Next amendment in sub-clause (g) of Clause 14 of the Bill. Ji, Anisa Bibi!

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: (جناب فخر اعظم سے) هلکه ته او کړه کنه دا۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: هلک بیا ډیرې ګډې وډې وائی کنه۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: نه نه، ډیر کم وائی۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی، فخر اعظم! اوکے۔

Mr. Fakhr-e-Azam Wazir: Madam Speaker! I beg to move that in Clause 14, in sub-clause (g) the word "ten" may be substituted by the word "thirty".

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی، عنایت صاحب!

سینئر وزیر (بلدیات): Agree کوؤ د دې سره، تهینک یو میډم!

Madam Deputy Speaker: Okay, so the motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted. I am repeatedly been asked,

کہ وقفہ نماز کیلئے تو مجھے دینا پڑے گا Otherwise مجھ پر فتویٰ آجائے گا۔ وقفہ برائے نماز۔

(اس مرحلہ پر ایوان کی کارروائی نماز عصر کیلئے ملتوی ہوگئی)

(وقفہ کے بعد محترمہ ڈپٹی سپیکر، مسند صدارت پر متمکن ہوئیں)

Madam Deputy Speaker: Anisa Bibi, she is not here. Amendment in sub-clause (g) of Clause 14 of the Bill, Anisa Bibi. Fakhre-e-Azam, anybody? Anisa Bibi!

Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli: Ji, Madam!

Madam Deputy Speaker: Sub-clause (g) of Clause 14.

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: میڈم! یہ Clause 16 والی ہے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: نہیں وہ ختم ہو گیا۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: سوری، آپ بتادیں، کونسی والی آپ کر رہی ہیں؟

محترمہ ڈپٹی سپیکر: یہ Amendment in sub-clause-----

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: 14 تو میڈم! پاس ہوگئی۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: وہ تو ہوگئی ہے، 14 تو ہوگئی ہے۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: میڈم! وہ ہوگئی اب 15 ہے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: ہاں 15 ہے اور (f) ہے۔

Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli: I beg to move that in Clause 15, in sub-clause (f), the word 1”ten” may be substituted by the word “thirty”.
Madam Deputy Speaker: ji.
Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli: Clause 15.
Madam Deputy Speaker: Inyat Sahib! Clause 15.

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: آخر میں نیچے لکھا ہوا ہے۔

Senior Minister (Local Government): In Clause 15, in sub-clause (f), the word “ten” may be substituted by the word “thirty”.

اس سے تو میں Agree کر چکا تھا، اگلے والا ہے پھر۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: ٹھیک ہے، Agree تو ہو گیا، Okay agreed۔

سینیئر وزیر (بلدیات): ہاں اس سے تو میں Agree کر چکا تھا۔

Madam Deputy Speaker: So the motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour it may say ‘Yes’ and those who are against it may say’ No’.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The ‘Ayes’ have it. The amendment is adopted. Next amendment in Clause 16 of the Bill, first amendment in sub-clause (e) of Clause 16, ji Anisa Bibi!
Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli: Madam! I beg to move that in Clause 16, in sub-clause (e), in the first line before the word “erection” the word “right to” may be inserted.
Madam Deputy Speaker: Ji, Inayat Sahib!
Senior Minister (Local Government): Agreed, however, it will be appropriate that in Clause 16, in sub-clause (e), the word “the erection or construction of” may be substituted by the word “the right to erect or construct”.
Madam Deputy Speaker: Ji, Anisa Bibi!

سینیئر وزیر (بلدیات): دا د الفاظو دغه دے Rephrasing دے ، Just rephrasing دے ، د دوئ امنڈمنٹ-----

Madam Deputy Speaker: Okay. I say the motion moved-----

(Interruption)

Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli: It is now going to read as “the right to erect or construct”.

سینئیر وزیر(بلدیات): پیج زہ نہ گورمہ، زہ دلتہ کبنبي گورمہ۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: ٹھیک ہے میڈم!

Madam Deputy Speaker: So, okay, it's adopted. The 'Ayes' have it. The amendment is adopted in the way it is described here, okay. Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted but in the partial way as Inayat Sahib has said it, okay. Second amendment in paragraph (i) of sub-clause (f) of Clause 16.

Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli: Madam! I beg to move that in Clause 16, in sub-clause (f), paragraph (i) may be substituted by the following namely:-

"i. Successfully carried out the geological prospecting operations and won the mineral for which the license was granted".

Madam Deputy Speaker: Inayat Sahib!

Senior Minister (Local Government): Agreed.

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it.

(Interruption)

Madam Deputy Speaker: Yeah, the motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say' No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted. The next one, third amendment in paragraph, sorry iv of sub-clause (f) of Clause 16, Anisa Bibi!

Ms: Ansia Zeb Tahir Kheli: Madam! Before I read it out

تو یہ ممبران سے درخواست ہے، ساری امنڈ منٹس تو میں ہی پاس کئے جارہی ہوں، یہ بھی ذرا Ayes' بولا کریں سارے میرا خیال ہے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: فخر اعظم!

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: نہیں، میں اس کا نہیں کہہ رہی ہوں، فخر اعظم اور میں تو دونوں Vigilant بیٹھے ہوئے ہیں، میں ٹریژری بنچز سے کہہ رہی ہوں۔

I beg to move that in Clause 16, in sub-clause (f), in paragraph iv, the word “five” may be substituted by the word “twenty”.

Madam Deputy Speaker: Ji, Inayat Sahib!

Senior Minister (Local Government): Agreed.

Madam Deputy Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The ‘Ayes’ have it. The amendment is adopted. Okay, next one, fourth amendment, insertion of sub-clause (g), in Clause 16, Anisa Bibi!

Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli: I beg to move that in Clause 16, after sub-clause (f), the following new sub-clause (g), may be added namely:-

“(g) in case the holder of a prospecting licence fails to apply for a mining lease even after the prescribed time frame as described in section 16 (f) iv, no application for conversion for the same shall be entertained”.

Madam Deputy Speaker: Inayat Sahib!

Senior Minister (Local Government): Agreed.

Madam Deputy Speaker: Okay. The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The ‘Ayes’ have it. The amendment is adopted and stands part of the Bill. Amendment in sub-clause (i) of Clause 17, Anisa Bibi!

Mr. Fakhr-e-Azam Wazir: Madam! I beg to move that in Clause 17, in sub-clause (i), the word “ten” and “five” may be substituted by the word “thirty” and “twenty”.

Madam Deputy Speaker: Inayat Sahib!

Senior Minister (Local Government): Agreed.

Madam Deputy Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted and stands part of the Bill. Ji, amendment in Clause 18 of the Bill, first amendment in sub-clause (g) of Clause 18, Anisa Bibi!

Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli: I beg to move that in Clause 18, in sub-clause (g), the words "one month" may be substituted by the words "two weeks".

Madam Deputy Speaker: Ji, Inayat Sahib!

Senior Minister (Local Government): Agreed.

Madam Deputy Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted and stands part of the Bill. Second amendment in sub-clause (h) of Clause 18, Anisa Bibi!

Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli: I beg to move that in Clause 18, in sub-clause (h), the words "one month" may be substituted by the words "two weeks".

Madam Deputy Speaker: Inayat Sahib!

Senior Minister (Local Government): Agreed.

Madam Deputy Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted and stands part of the Bill. Clauses 19 to 22, since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 19 to 22 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 19 to 22 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The ‘Ayes’ have it. Clauses 19 to 22 stand part of the Bill. Ji, next one, amendment in sub-clause (2) of Clause 23, Anisa Bibi!
Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli: I beg to move that in Clause 23, in sub-clause (2), after the words “cement manufactures” the words “and those lease holders whose performance is more than satisfactory duly verified by the licensing authority” may be inserted.
Madam Deputy Speaker: Ji, Inayat Sahib!
Senior Minister (Local Government): In Clause 24-----
Madam Deputy Speaker: No. 23.
Senior Minister (Local Government): Clause 23.
Madam Deputy Speaker: In sub-clause (2) of Clause 23.
Senior Minister (Local Government): In Clause 2 of 23.
Madam Deputy Speaker: Sub-clause (2) of Clause 23.
Senior Minister (Local Government): Okay, let me read out. Can you explain it a bit?

محترمہ ڈپٹی سپیکر: انیسہ بی بی!

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: ایک اس سیکشن میں تھا جس میں آپ لیز کے حوالے سے دیتے تھے، اس میں بھی Word گورنمنٹ نے کیونکہ اس کا وہ تھا Area bound، Bound، یعنی جو Number of areas ہیں، آپ کے پاس Lessee ہیں، وہ ہم نے Restrict کئے تھے تین پہ Maximum، اس پر ڈیپارٹمنٹ نے سیمنٹ فیکٹری کے جو مینوفیکچررز ہیں، ان کو Exempt کر دیا ہیں اس میں، میرا یہ پوائنٹ ہے کہ اس پر بہت زیادہ ایسوی ایشن والوں نے بھی اور وہاں کے جتنے لیز ہولڈرز ہیں، ان کی بھی ڈیمانڈ تھی، یہاں تو Number of lessee کا سلسلہ بالکل ختم ہو جائے ورنہ میں نے یہ امنڈمنٹ دی ہے کہ وہ لیز ہولڈرز جنہوں نے بہت اچھا کام کیا۔ کیونکہ آپ کے پاس یہاں پہ لیز ہولڈرز کی بھی تعداد ایسی نہیں ہے کہ اتنی زیادہ باہر سے لوگ آکے کر رہے ہیں، اگر انہوں نے بہت اچھا کام کیا اور ڈی جی لائسنس اتھارٹی اس کو Verify کرتی ہے کہ ان کے تمام جتنے بھی Lessee ہیں، ان سب پہ کام ہو رہا ہے، تو ان کو بھی Exempt کیا جائیں، یہ میرا اس میں مسئلہ ہے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی، عنایت صاحب! عنایت صاحب! یہ مائیک بس On رکھا کریں Off نہ کریں۔

سینیئر وزیر (بلدیات): میڈم! اس میں ڈیپارٹمنٹ کا مؤقف یہ ہے کہ چونکہ سیمنٹ انڈسٹری سپیشلائزڈ انڈسٹری ہے اور "Multi mineral based industries" ہیں، یعنی اس میں بہت زیادہ Minerals کی ضرورت ہوتی ہے، مثلاً لائم سٹون اور شیل کے اور آئرن اور Low grade اور جپسم وغیرہ وغیرہ اس کی ضرورت ہوتی ہے، اسلئے یہ Technically ان کیلئے ضروری ہے باقی کے اوپر یہ نہیں ہو سکتا ہے، اس چیز کیلئے ہم Agree نہیں کرتے ہیں۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: چلیں انیسہ بی بی! باقی سارے Agree ہو گئے ہیں تو۔۔۔۔۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: میڈم! اس میں تو میں آپ کو یہ بتاؤں کہ سپیشلائزڈ ٹھیک ہے، بالکل اس میں کوئی شک نہیں ہے، ان کو ہر طرح کی شیل بھی چاہیئے ہوتا ہے، سلیکا بھی چاہیئے ہوتا ہے۔ لائم سٹون بھی ان کو چاہیئے لیکن اور بھی ایسی سپیشلائزڈ انڈسٹری ہم اگر فیوچر میں دیکھ رہے ہیں، یہاں پہ جو انڈسٹری ہے تو اس کے حوالے سے بھی ہمیں یہ دیکھنا پڑے گا، تو میں تو آپ کو یہ نہیں کہہ رہی ہوں، میں تو خود اس کی حامی ہوں کہ یہ نمبر تین جو ہے، وہ آپ نے رکھا تھا لیکن جب آپ Exemption دے رہے ہیں بڑے بڑے سیمنٹ فیکٹریز کو، جبکہ آپ کے پاس اب Section 10 موجود ہے جس میں وہ پاورز بھی ہیں، جو ان کو Exempt کر سکتی ہیں اور ہم نے کیا ہے Already، تو ایسے میں یہ پاورز بالکل Exclusively آپ دے رہے ہیں، تو پھر یا تو یہ ہے کہ یہ ایک جہاں سے مطلب ہے میں وہ نہ کروں لیکن تحریک انصاف کی گورنمنٹ ہے نا، انصاف کا تقاضا پلڑا جو ہے وہ رکھنا چاہیئے، پھر ان کو بھی آپ دیں اور Specially ایسے لوگ ہیں جنہوں نے Investments کیں، ہم نے اس میں Assignment کی گنجائش دی ہے لیکن اگر اس کو بھی حکومت مان لے تو اس سے بہت سی چیزیں آسان ہو جائیں گی۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: عنایت صاحب!

سینیئر وزیر (بلدیات): دیکھیں اس حد تک تو بات مانی جا سکتی ہے کہ اگر سیمنٹ انڈسٹری کے علاوہ باقی ایسے انڈسٹریز ہیں کہ جہاں پہ "Multi mineral based industries" ہیں، تو Specially ان ہی

کو شامل کیا جاسکتا ہے، سب کو نہیں کیا جاسکتا ہے، یعنی اس میں ہماری دلیل یہ ہے کہ یہ سیمنٹ جو ہے، یہ "Multi mineral based industries" ہے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: تو Rephrase کریں نا آپ؟

سینیئر وزیر (بلدیات): تو یہ "Multi mineral based industries"۔۔۔۔۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: یہ انہوں نے Rephrase کر دیا نا، تو Rephrase کو مان لیں، بس ٹھیک ہے۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: "Multi mineral based industries" تو ٹھیک ہے، That's very nice of thank, I am grateful to honourable Minister کہ انہوں نے اس چیز کو Consider کیا ہے لیکن جو میں نے ان کو امنڈمنٹ دی تھی، اس سے ان کو اور بھی آسانی ہوتی، میرے ساتھ جب Department concerned کی بات ہوئی، تو ان کی طرف سے بھی یہ بات آئی ہے کہ اس میں یہ جو Bar ہے، اس کو ابھی تک کسی Implement نہیں ہو سکا، تو اس کا مطلب ہے کہ ہم خود ایک لحاظ سے اس چیز میں، چونکہ ایک طرف Assignment کی ہم نے گنجائش دی ہے، تو اس کا مطلب ہم خود Promote کر رہے ہیں کہ لوگ ادھر ادھر ناموں سے، فرضی ناموں کے ساتھ ان کو ٹرانسفر کرالیں جبکہ یہاں پہ Licensing Authority کو میں Empower کر رہی ہوں جس کیلئے ابھی آپ نے خود اس کے اوپر قوی یقین کا اظہار کیا ہے کہ ان کو اگر وہ دیکھتے ہیں کہ کوئی Individual چاہے، وہ "Multi mineral based industries" ہو یا کوئی اور Individual ہو جو کہ واقعی ہی کام کر رہا ہے اپنے لیز پہ، تو اس کو اگر دیں تو میرا تو خیال ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہونا چاہیئے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی، عنایت صاحب!

سینیئر وزیر (بلدیات): Probably اس کا Rationale یہ تھا کہ انہوں نے جب یہ پابندی لگائی ہوئی ہے تو اس وجہ سے کہ لوگوں کے ساتھ کئی کئی Titles تھے اور سالوں سے وہ پڑے ہوئے تھے اور وہ اس پہ کام نہیں کر رہے تھے، اسلئے میرے خیال میں حکومت کی اس Decision کا ایک Rationale موجود ہے، میں میڈم سے ریکویسٹ کروں گا کہ اس کو Withdraw کریں۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: میڈم! یہ جو امنڈمنٹ ہے، اس میں ان لوگوں کو کسی طور پہ بھی ہم نہیں وہ کر رہے، اسلئے ہم کہتے ہیں کہ جو لوگوں نے صرف فرضی اپنے پٹاروں میں Lessee رکھی ہیں، ان سے تو ہر حالت میں Cancellation، جبکہ ڈیپارٹمنٹ کو ابھی اسی ایکٹ میں اتنی اور پاورز دی گئی ہیں سزاؤں کی، ان کو Cancellation کی، Inspection کی، اس میں آپ کیلئے خود راستہ بجائے اس کے کہ چور دروازوں سے یا غلط کاریوں پہ پردہ ڈالنے کے، آپ کے پاس ایسا طریقہ ہو گا، مثال میں آپ کو چھوٹی سی منسٹر صاحب کو دیتی ہوں، Subletting اس قانون میں بھی منع ہے اور اس سے پہلے جو ایم سی آر تھا، اس میں بھی منع تھا لیکن اگر آپ حقیقتاً جا کے دیکھیں تو یہاں سے مائنز کی انڈسٹری ختم ہو جائے گی، اگر حقیقتاً Subletting کے کیسز کو ہم پکڑنا شروع کر دیں، I am just trying کہ میں اس کو Ease کروں۔ میرا اپنا یہ چونکہ Its my baby میں نے اس پہ کام کیا ہے، یہ تو ابھی قانون میں ایسا کر دیا ہے کہ باوجود یہ کہانی ہائی کورٹ کی طرف سے آئی ہے کہ اس کو کیبنٹ سے Approve کرے جبکہ یہ پہلے آرڈیننس کے طور پہ آیا تھا، تو میں تو خود اس کو بہتر کرنا چاہ رہی ہوں، تو میرا اس میں کوئی نہ کوئی Vested interest ہے، میں کہتی ہوں کہ وہ کام کریں کہ جو Practically, realistically یہ ہو اور اس میں کافی زیادہ وہ ہوں۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: عنایت صاحب! عنایت صاحب!

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: مائنز اونرز ایسوسی ایشن کی طرف سے یہ Specially ہمیں ان کی طرف سے یہ بات آئی ہے۔

سینیئر وزیر (بلدیات): میڈم! وہ ویسے میرے ساتھ بھی ملے تھے، میں نے ان سے کہا تھا کہ جب کیبنٹ کے اندر یہ آئٹم آئے گا تو میں آپ کو Message بھیج دوں گا، آپ اپنا ایک ایگزیکٹیو سمری اپنے دلائل کی ساری مجھے لکھیں، They failed to give me that time, so that time میں اس کو کیبنٹ کے اندر Take up کر سکتا تھا لیکن ڈیپارٹمنٹ کا اس میں مؤقف یہ ہے کہ اس سے Discrimination ہو گی، اگر آپ یہ اتھارٹی دیتے ہیں تو اس سے Discrimination ہو گی، اسلئے

Once again I request to Madam کہ آپ کی بہت سی امنڈ منٹس ایسی ہیں جس کے ساتھ ہم Agree کرتے ہیں،اسلئے اس پہ آپ کو تھوڑا Space دے دیں۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: انیسہ بی بی! بس یہ ہے؟

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: ٹھیک ہے میڈم!

محترمہ ڈپٹی سپیکر: اوکے، تھینک یو انیسہ۔

Ms: Ansia Zeb Tahir Kheli: Out of respect for honourable Minister and on insistence of Chief Minister Sahib, I withdraw this.

Madam Deputy Speaker: Thank you, okay. So the amendment is dropped and the original sub-clause (2) of Clause 23 stands part of the Bill. Next amendment in Clause 24.

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: محترمہ ڈپٹی سپیکر صاحبہ! اس میں انڈسٹری کو ماناہے، وہ امنڈمنٹ آئے گی، "Multi mineral based industries" کو انہوں نے بیچ میں ماناہے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: اچھا وہ جو ایک بیچ میں پوائنٹ تھا۔

سینئر وزیر (بلدیات): محترمہ سپیکر صاحبہ! وزیراعلیٰ صاحب خود ہے، تو وہ Agree کرتے ہیں، اسلئے یہ لفظ ڈال لیں "Multi mineral based industries"۔

Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli: "Cement manufactures or other multi mineral based industries".

Madam Deputy Speaker: "Multi mineral based industries".

سینئر وزیر (بلدیات): اوکے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: اوکے، اس کے ساتھ یہ امنڈمنٹ نہیں ہے لیکن وہ Word آپ نے Insert کرناہے۔ جی۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: تھینک یو۔

Senior Minister (Local Government): Further, further.

محترمہ ڈپٹی سپیکر: بس دے اوشو کنہ یار شل خلہ خوئے نشو کولے۔ The Clause further amended by the Minister may be adopted، یارہ سوری دا مائیک لږ Off کومہ، اوکے۔ سوری، اچھا۔ Amendment in Clause 24 of the bill, 1st amendment in Clause 24. Anisa Bibi!

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: میڈم! یہ پچھلی والی امنڈمنٹ، یہ ہاؤس سے Approvel تو لے لیں نا؟

محترمہ ڈپٹی سپیکر: اس پہلے والے کی؟

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: ہاں نا، وہ تو آپ نے تو-----

محترمہ ڈپٹی سپیکر: وہ تو میرا خیال ہے میں نے لے لی ہے، یہی تو میں کہہ رہی ہوں کہ قرآن شریف کے الفاظ بنا رہی ہیں اس کو آپ۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: نہیں میڈم! یہ ضروری ہے، قاعدہ ہے۔

Madam Deputy Speaker: میں نے کہا ہے کہ The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Its just that mineral-----

(Interruption)

Madam Deputy Speaker: Exactly okay. Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted and stands part of the bill.

(Interruption)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: لیکن وہ یہ ہے کہ میں پڑھوں کہ وہ ہے، Yes that is okay, done، اچھا Next one is 24, amendment in Clause 24.

Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli: Fakhr-e-Azam!

Mr. Fakhr-e-Azam Wazir: Madam! I beg to move that in Clause 24, the words "mining lease" may be substituted by the words "mineral title"

تو میڈم! میں یہاں پر کہنا چاہوں گا کہ Proper-----

محترمہ ڈپٹی سپیکر: یہ والا تو ہو گیا نا؟

اراکین: یہ نہیں ہوا میڈم!-----

محترمہ ڈپٹی سپیکر: وہ تو ہو گیا نا منرل۔

جناب فخر اعظم وزیر: یہ والا نہیں ہوا ابھی میڈم!

Madam Deputy Speaker: لیکن 24 نہیں ہے He is saying the same thing what you said in the previous one?

Senior Minister (Local Government): Agreed, however, agreed, however it will be appropriate that in Clause 24, the words “mining lease” may be substituted by the words “mineral title except reconnaissance license”.
Mr. Fakhr-e-Azam Wazir: Agreed, okay Madam!
Senior Minister (Local Government): Thank you.
Madam Deputy Speaker: So the Clause further amended by the Minister may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The ‘Ayes’ have it. The amendment is adopted as amended by the Minister. Okay, 2nd amendment in sub-clause ii of Clause 24, Anisa Bibi!
Ms: Anisa Zaib Tahir Kheli: Madam! I beg to move that in Clause 24, in sub-clause ii, the words “has successfully carried out mining operations” may be substituted by the words as “mining operations in the area”، یہاں پر میڈم! ان سے بھی Typing mistake ہوئی ہے، It is exactly the words are “if mining operations in the area have successfully been carried out”.
Madam Deputy Speaker: Ji, Inayat Sahib!
Senior Minister (Local Government): Agreed, however it will be appropriate that in Clause 24, in sub-clause ii, the words “has successfully carried out mining operations”, may be substituted by the words “if prospecting exploration or mining operations in the area have been carried out successfully”.
Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli: I agree.
Senior Minister (Local government): Okay. Thank you Madam!
Madam Deputy Speaker: The motion before the House is that Clause 24, sub-clause ii, further amended by the Minister, my be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The ‘Ayes’ have it. The amendment is adopted. Clause 24, ii, as amended by the Minister, is adopted. Okay, 3rd amendment in sub-clause iii of Clause 24, Anisa Bibi!
Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli: Sir! I beg to move, Madam! I beg to move that in Clause 24, in sub-clause iii, the word “if” may be

inserted before the word “The” and after the word “encumbrances” “full stop” may be added.

Madam Deputy Speaker. Ji, Inayat Saib!

Senior Minister (Local Government): Okay, agreed.

Madam Deputy Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The ‘Ayes’ have it. The amendment is adopted and stands part of the bill. Amendment in Clauses 25 and 26, since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 25 and 26 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 25 and 26 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The ‘Ayes’ have it. Clauses 25 and 26 stand part of the bill. Next one is Clause 27 of the Bill, Anisa Bibi!

Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli: Madam! I beg to move that Clause 27 may be substituted by the following namely:-

“27. Grant of other minerals over the already granted area for a mineral.- The Licensing Authority may grant a mineral title for another mineral in an already granted area. Such grant of a mineral title may be in respect of the lease holder of the granted area or to any other applicant. The grant of such mineral title must ensure that the other mineral is not inter-bedded with the first mineral deposit and is not found in any developed part of the already granted area. Further provided that such grant for second mineral does not have an adverse effect on the mining operations of the lessee, who has been granted first mineral title and another mineral can be prospected or mined separately and independently.”

Madam Deputy Speaker. Ji, Inayat Sahib!

Senior Minister (Local Government): Agreed.

Madam Deputy Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted and stands part of the bill. Clauses 28 to 35, since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 28 to 35 of the bill, therefore, the question before the House is that Clauses 28 to 35 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 28 to 35 stand part of the bill. Next amendment in sub-clause ii of Clause 36, Anisa Bibi!

Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli: Madam! I beg to move that in Clause 36, in sub-clause ii, the word "single" may be substituted by the word "same".

Madam Deputy Speaker: Ji, Inayat Sahib!

Senior Minister (Local Government): Agreed.

Madam Deputy Speaker: Agreed?

Senior Minister (Local Government): Yes Madam!

Madam Deputy Speaker: Okay. The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted and stands part of the bill. Clauses 37 to 61, since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 37 to 61 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 37 to 61 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 37 to 61 stand part of the Bill. Amendment in Clause 62 of the Bill, Anisa Bibi!

Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli: I beg to move that in Clause 62, the words "non-auction in five consecutive efforts" may be substituted

by the words “not fetching reasonable bids in five consecutive auctions”.

Madam Deputy Speaker: Inayat Sahib!

سینیئر وزیر (بلدیات): اس میں ہم Slight amendments چاہتے ہیں، However it will be appropriate that in Clause 62, after the words “efforts” the words “or not fetching reasonable bids in five consecutive auctions” may be inserted”، ہم Only “or” کا، یہ Insert کرنا چاہتے ہیں In the beginning of your amendment.

محترمہ ڈپٹی سپیکر: انیسہ بی بی!

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: تو پھر میڈم! اس میں اگر یہ بھی مہربانی کر دیں کہ جہاں پہ “non-auction of five consecutive efforts” ہیں، وہاں پہ یہ “non-auction in five consecutive efforts or not fetching reasonable bids in five consecutive auctions” ٹھیک ہے، I agree with the Minister۔

Senior Minister (Local Government): Thank you very much.

Madam Deputy Speaker: Okay. The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, further amended by the Minister, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The ‘Ayes’ have it. The amendment is adopted and stands part of the Bill. Okay, next one Clauses 63 to 79, since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 63 to 79 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 63 to 79 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The ‘Ayes’ have it. Clauses 63 to 79 stand part of the Bill. Ji, ext one is 80, Clause 80 of the Bill, Anisa Bibi!

Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli: Madam! Fakhr-e-Azam Khan.

Madam Deputy Speaker: First amendment okay.

Mr. Fakhr-e-Azam Wazir: Madam! I beg to move that in Clause 80, the words "auction committee" wherever occurring may be substituted by the words "district auction committee".

محترمہ ڈپٹی سپیکر: سوری، سمجھ نہیں آئی، دوبارہ پڑھیں۔

Mr. Fakhr-e-Azam Wazir: Madam! I beg to move that in Clause 80, the words "auction committee" wherever occurring may be substituted by the words "district auction committee".

محترمہ ڈپٹی سپیکر: اوکے۔ عنایت صاحب!

سینئر وزیر (بلدیات): ہم Agree کرتے ہیں، زیادہ اس پہ وہ ضرورت نہیں ہے۔

Madam Deputy Speaker: Okay. The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted and stands part of the Bill. Second amendment in sub-clause (1) of Clause 80, Anisa Bibi!

انیسہ بی بی! وہ آپ کو کہہ رہے ہیں، آپ بولیں بس، وہ تھک گئے ہیں۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: میڈم! یہ کونسی ہے؟

Madam Deputy Speaker: Second amendment in sub-clause (1) of Clause 80, second amendment.

Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli: Madam! I beg to move that in Clause 80, in sub-clause (1), after full stop occurring at the end, the words "district auction committee will ensure the possession of such area so that the smooth process of auction and, subsequently, handing over the auctioned area to the lessee could be ensured free of any encumbrances" may be added.

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی، عنایت صاحب!

سینئر وزیر (بلدیات): یہ کونسا ہے؟

محترمہ ڈپٹی سپیکر: یہ میں بتادوں گی Second amendment in sub-clause (1) of Clause 80.

Senior Minister (Local Government): Ji?

Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli: In sub-clause (1) of Clause 80.

Senior Minister (Local Government): In Clause-----
Madam Deputy Speaker: Second amendment in sub-clause (1) of Clause 80.
Senior Minister (Local Government): "district auction committee will ensure the possession of such area so that the smooth process of auction and, subsequently, handing over the auctioned area to the lessee could be ensured free of any encumbrances" may be added.

نہیں اس کے ساتھ ہم Agree نہیں کرتے۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: ٹھیک ہے میڈم! یہ میں Withdraw کر لیتی ہوں۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: اوکے۔

سینئر وزیر (بلدیات): جی؟

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: Withdraw کرتی ہوں۔

سینئر وزیر (بلدیات): اوکے، تھینک یو۔

(مغرب کی اذان)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: اچھا، اذان ہو جائے تو۔

(مغرب کی اذان)

Madam Deputy Speaker: The amendment is withdrawn; therefore the question before the House is that the original sub-clause (1) of Clause 80 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes" have it. Original sub-clause (1) of Clause 80 stands part of the Bill. Third amendment in sub-clause (3) of Clause 80, Anisa Bibi!
Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli: Madam! I beg to move that in Clause 80, in sub-clause (3), the word "Three" may be substituted by the word-----
Senior Minister (Local Government): By the word "three" (Laughs)

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: "Thirty" یہ Spelling mistake ہے، Typing mistake ہے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: اچھا۔

Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli: “Thirty”.
Madam Deputy Speaker: Ji, Inayat Sahib!
Senior Minister (Local Government): The word “three” may be substituted by word “three” or “thirty”?
Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli: One minute, in Clause 80-----
Senior Minister (Local Government): Okay okay.
Madam Deputy Speaker: Agreed?

سینئیر وزیر (بلدیات): ادھر میرے پاس تو ان کی امنڈمنٹ ہے، اس کے الفاظ یہ ہیں، Madam should recheck it.

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: میں دیکھتی ہوں۔

Senior Minister (Local Government): In Clause 80, in sub-clause (3), the word “Three”

“Three” کو Capital سے شروع کیا گیا ہے۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: ہاں ٹھیک ہے، صحیح ہے۔

سینئیر وزیر (بلدیات): ان کی جو امنڈمنٹ ہے، وہ کیپیٹل سے شروع نہیں ہوتی، وہ سمال لیٹر سے شروع ہوتی ہے۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: وہ Semicolon کے بعد آرہا ہے۔

سینئیر وزیر (بلدیات): ہاں۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: ٹھیک ہے میڈم! یہ صحیح ہے۔

سینئیر وزیر (بلدیات): اوکے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: صحیح ہے، اوکے۔

Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli: “Three” with a capital letter may be substituted.
Senior Minister (Local Government): She says that small, “Three” should begin with small letter not with the capital letter.
Madam Deputy Speaker: Agreed, so you dropped it, okay, so the amendment is dropped, therefore the original sub-clause (3) of Clause 80 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. It stands part of the Bill. Fourth amendment in sub-clause (9) of Clause 80, Anisa Bibi!

Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli: I beg to move that in Clause 80, in sub-clause (9), the words "except the highest bidder whose earnest shall only be refunded after the acceptance or rejection of the bid by the Licensing Authority" may be substituted by the words "except those highest bidders whose bids are within the range of 10% and could likely be consider in order of priority if the highest bidder for reason rejected. In that case the earnest money shall only be refunded after the acceptance or rejection of the bid by the Licensing Authority".

Madam Deputy Speaker: Ji, Inayat Sahib!

Senior Minister (Local Government): Agreed.

Madam Deputy Speaker: Okay. The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted and stands part of the Bill. Fifth amendment in proviso of sub-clause (9) of Clause 80.

Mr. Fakhr-e-Azam Wazir: Madam! I beg to move that in Clause 80, in sub-clause (9), in proviso, the words "three days after the fall of hammer" may be substituted by the words "fifteen days after the acceptance by the Licensing Authority".

سینیئر وزیر (بلدیات): اس کے ساتھ Agree نہیں کرتے ہیں، یہ اسلئے Insert کیا گیا ہے کہ اس کے نتیجے میں پھر Problems create ہوں گے اور The serious applicants will have no issue with this provision and it will strengthen their bid approval case in front of the Licensing Authority، So عملاً یہ جو "Fifteen days" آپ ان کو دے رہے ہیں، اس میں ایک مہینہ ان کو ملے گا، اسلئے جو "Three days" ہیں، حکومت اپنے مؤقف پر سٹینڈ کرتی ہے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی، انیسہ بی بی!

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: اور یجنل ایکٹ میں "After the fall of the hammer" تھا کہ جیسے ہی Hammer آپ کا ختم ہو گا بولی کا تو ایک چوتھائی آپ کو جمع کرنا پڑے گا لیکن یہ ہم نے دیکھا ہیں اور باقی صوبوں سے بھی میں نے اس کو تھوڑا اسٹڈی کیا ہے اور باقی ان سے بھی کہ Practically جو Practically اس میں کئی Glitches آجاتی ہیں Technically but چونکہ نماز کا بھی ٹائم ہے اور منسٹر صاحب نے جب ایک دفعہ کہہ دیا ہے کہ وہ Agree نہیں کرتے اور ان کو ڈیپارٹمنٹ نے بریف نہیں کیا ہوا، تو میں اس کیلئے دوبارہ ایک Detailed amendment لاؤں گی فی الحال میں یہ Withdraw کر لیتی ہوں۔

Madam Deputy Speaker: Okay, thank you. The motion before the House is that the amendment is withdrawn, so the amendment is dropped, therefore, the question before the House is that the original sub-clause (9) of Clause 80 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. Original sub-clause (9) of Clause 80 stands part of the Bill. Next one is sith amendment in sub-clause (22) of Clause 80, Anisa Bibi!

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: نہیں بس میڈم! یہ بھی Withdraw کر لیتی ہوں کیونکہ اس پر بھی انہوں نے Already ڈیپارٹمنٹ نے وہ کیا ہے۔

Madam Deputy Speaker: Thank you Anisa Bibi, thank you very much. The motion before the House is that the sub-clauses (2), (4) (8) and (10), sub clauses (2), (4) to (8) and (10) to (21) of Clause 80 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. It stands part of the Bill. Clauses 81 to 85, since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 81 to 85 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 81 to 85 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 81 to 85 stand part of the Bill. Amendment in sub-clause (2) of Clause 86 of the Bill, Anisa Bibi!

Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli: I beg to move that in Clause 86, in sub-clause (2), in paragraph (a), after the words "years, or", the word "with" may be inserted.

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی، عنایت صاحب!

سینیئر وزیر (بلدیات): یہ کونسی امنڈمنٹ ہے؟

محترمہ ڈپٹی سپیکر: یہ (2) Sub-clause اور Clause 86 کا ہے۔

Senior Minister (Local Government): Okay after the words "years, or" the word "or" in Clause 86, in sub-clause (2), in paragraph (a), after the words "years", this is the amendment?

Madam Deputy Speaker: Yes.

سینیئر وزیر (بلدیات): اس کے ساتھ ہم Agree کرتے ہیں۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: Agree کرتے ہو؟

سینیئر وزیر (بلدیات): جی۔

Madam Deputy Speaker: Okay, The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted and stands part of the Bill. Clauses 87 to 104, since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 87 to 104 of the Bill, therefore the question before the House is that Clauses 87 to 104 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 87 to 104 stand part of the Bill. Next amendment in Clause 105 of the Bill, Anisa Bibi, Fakhr-e-Azam!

Mr. Fakhr-e-Azam Wazir: I beg to move that in Clause 105, sub-clause (2) may be deleted.

Madam Deputy Speaker: Ji, Inayat Sahib!
Senior Minister (Local Government): Clause-----
Madam Deputy Speaker: Amendment in Clause 105.
Senior Minister (Local Government): Clause 105 may be deleted, agreed.
Madam Deputy Speaker: Agreed, okay. The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted. Next is passage stage-----

(Interruption)

Madam Deputy Speaker: Yes, schedule and preamble also stands part of the Bill.

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا منرل سیکٹر گورننس مجریہ 2017 کا پاس کیا جانا

Madam Deputy Speaker: 'Passage Stage': Minister for Law on behalf of the honourable Chief Minister, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Mineral Sector Governance Bill, 2017 may be passed. Ji, Minister Sahib!
Senior Minister (Local Government): I beg to move on behalf of the honourable Chief Minister that the Khyber Pakhtunkhwa, Mineral Sector Governance Bill, 2017 may be passed.
Madam Deputy Speaker: The'Ayes' have it. The Bill is passed with amendments.

(Interruption)

Madam Deputy Speaker: Okay, thank you very much. The motion before the House is that the motion, moved by the honourable Minister that the Khyber Pakhtunkhwa, Mineral Sector Governance Bill, 2017 may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Bill is passed.

(Applause)

Madam Deputy Speaker: Item No. 15A, this is additional agenda. Ji,

سینئیر وزیر (بلدیات): لوکل گورنمنٹ والا ہے نا، The Khyber Pakhtunkhwa, Local Government Amendment Bill 2017، اس پر کوئی امنڈمنٹ بھی نہیں ہے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: یہ چھوٹا سا ہے، یہ پہلے لیتے ہیں، آپ کا پھر بعد میں لے لیں گے نا، خیر ہے؟

سینئیر وزیر (بلدیات): تو دونوں کرتے ہیں۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: دونوں لیتے ہیں، ہاں۔

سینئیر وزیر (بلدیات): ٹھیک ہے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: تو پہلے یہ والا کریں نا، یہ 15A جو ہے، چیف منسٹر صاحب کی طرف، The Khyber Pakhtunkhwa Public Service Commission-----

Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli: Madam Speaker!

Madam Deputy Speaker: Your mike is off and I can't hear you Anisa!

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: میڈم! میرے خیال میں پہلے منسٹر صاحب کا یہ لے لیں، اس میں امنڈمنٹ بھی کوئی نہیں ہے، یہ جو دوسرا ہے، اس کیلئے ہمیں Rule کو Suspend کرنا پڑے گا۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: اوکے، چلیں دے دیں، عنایت صاحب والا دے دیں، کونسا ہے جی؟

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا مقامی حکومتیں مجریہ 2017 کا زیر غور لایا جانا

Madam Deputy Speaker: Honourable Senior Minister for Local Government, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Local Government (Amendment) Bill, 2017 may be taken into consideration at once, Inayat Sahib!

Senior Minister (Local Government): Madam! I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Local Government (Amendment) Bill, 2017 may be taken into consideration at once.

Madam Deputy Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Local Government (Amendment) Bill, 2017 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. 'Consideration Stage': Since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 1 and 2 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 1 and 2 may stand part of the Bill?

Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The ‘Ayes’ have it. Clauses 1 and 2 stands part of the Bill, Schedule and Preamble also stand part of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا مقامی حکومتیں مجریہ 2017 کا پاس کیا جانا

Madam Deputy Speaker: ‘Passage Stage’: Honourable Senior Minister for Local Government, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Local Government (Amendment) Bill, 2017 may be passed, Minister Sahib!

Senior Minister (Local Government): I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Local Government (Amendment) Bill, 2017 may be passed.

Madam Deputy Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Local Government (Amendment) Bill, 2017 may be passed? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Bill is passed.

(Interruption)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: مائیک Off کړه چی خبرې کوې عنایت صاحب!

سینیئر وزیر (بلدیات): میډم!

Madam Deputy Speaker: Ji, Inayat Sahib! Do you want to say something?

Senior Minister (Local Government): I want to relax the rule.

Madam Deputy Speaker: Just one minute. * + Ji, Inayat Sahib!

(Interruption)

Madam Deputy Speaker: Okay. Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may ‘No’.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The ‘Ayes’ have it. The rule is relaxed. Ji Inayat Sahib!

Senior Minister (Local Government): I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Public Service Commission (Amendment) Bill, 2017 may be taken into consideration at once.

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی، امنڈمنٹ۔۔۔۔۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: میڈم!

محترمہ ڈپٹی سپیکر: انیسہ بی بی! امنڈمنٹ آپ کی ہے؟

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: میڈم!

---

* بحکم محترمہ ڈپٹی سپیکر حذف کئے گئے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی۔

نکتہ اعتراض

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: Madam! It would have been very nice if the motion had come from the House، آپ نے تو اپنی Inherent powers under rule 241 استعمال کر لی ہے لیکن پھر ایسی پریکٹس، اگر ہاؤس کی طرف سے آجاتی تو پھر آپ ہاؤس کو Put کر کے یہ Approval لے لیتی اور Rule کو Suspend کرتی کیونکہ آج تک کبھی سپیکر نے خود اس طرح کی، میرے خیال میں Rare ہی ہوگا۔

Madam Deputy Speaker: Okay. I took the permission of the House.
Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli: No no, you did not, sorry Madam!
Madam Deputy Speaker: Yeah I did. Okay, I will take it again.

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: میڈم! آپ نے تو ہاؤس کو Put ہی نہیں کیا، آپ نے کہا، آپ نے اپنی Announcement پڑھ کے سنائی ہے کہ میں اپنی Inherent powers کے تحت یہ کر رہی ہوں۔

Madam Deputy Speaker: Let me read this rule. "**100. Notice of amendments. -** If notice of a new clause or a proposed amendment has not been given two clear days before the day on which the new clause is moved or consideration of the clause to which the amendment is proposed is commenced, any Member may object to

the moving of the new clause or the amendment, and such objection shall prevail unless the Speaker, in exercise of his power to suspend this rule, allows the new clause or amendment to be moved".

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: توIn that caseاگر کہیں سے پہلےObjectionآتا، کوئیObjection کرتااس پر، پھر آپ اپنیInherent powersاستعمال کرتی، اس ہاؤس کی پریکٹس یہ رہی ہے۔۔۔۔۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: اچھا۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: کہ Rule 240۔۔۔۔۔

Madam Deputy Speaker: I agree, Anisa Bibi! I am agreed.

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: میڈم! Please allow me، اس ہاؤس کا یہRuleرہا ہے کہ 240 کے تحت جب بھی کسیSuspensionکی آپ کرتے ہیں کسیRuleکیلئے Reason، تو وہ ہمیشہ ہاؤس سے Permission لیتے ہیں، چاہے آپ Rule 124کو کریں یا100 کو کریں، میں آپ کی اس کو چیلنج نہیں کر رہی ہوں لیکن۔۔۔۔۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: نہیں نہیں۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: آپ نے خود اپنےWordsپڑھے کہ اگر کوئیObjectکرے گا گورنمنٹ کی کوئی بزنس لانے پہ، تو پھر آپ اپنیInherent powersاستعمال کر سکتی ہیں، آپ تو ہاؤس کوPutکر دیتی ہیں، آپ کیلئے اچھا رہتا ہے،It good have been, a good practice on your part۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: نہیں نہیں، ابھی پاس نہیں ہوا، ابھی پاس نہیں ہوا، I will put it to the House again، ابھی پاس نہیں ہوا، If anybody disagree, okay tell me, if agree, okay you tell me.

سینئر وزیر (بلدیات): میڈم سپیکر! Precedentیہ ہے کہ ہاؤس کی طرف سے آتا ہے، آپ نے خود Inherent powerاستعمال کئے، یہ اچھیprecedentنہیں ہے، اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ نے ٹھیک کام نہیں کیا ہے۔۔۔۔۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: میں نے اگر ٹھیک کام کیا بھی ہے۔۔۔۔۔

سینیئر وزیر (بلدیات): اس کیلئے Repetition کی ضرورت نہیں ہے، Repetition کی ضرورت نہیں ہے۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: میڈم! ابھی بھی یہ ٹھیک ہو سکتا ہے، منسٹر انچارج موؤ کر دیں گے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: میں اپنے Words واپس لیتی ہوں، میں Expunge کراتی ہوں، And I will go back to the original.

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: منسٹر انچارج کر لیں، اگر آپ کہتی ہیں تو میں موؤ کر دیتی ہوں، کوئی ایسی بات نہیں ہے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: میں نے سارے Words جو میں نے بولے-----

Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli: Madam! I beg to move that rule-----

محترمہ ڈپٹی سپیکر: میرے Words please expunge کریں، جو میں نے باتیں کی ہیں۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: میڈم!

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی، انیسہ بی بی! آپ بولیں۔

قاعدہ کا معطل کیا جانا

Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli: Madam! I beg to move that rule 100 may be suspended under rule 240.

Madam Deputy Speaker: Okay, suspended. Anisa Bibi!

Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli: Madam! Rule 100 and all other rules ancillary that to rule 100, Madam! Rule 100 and all other rules ancillary that to may be suspended under rule 240.

Madam Deputy Speaker: Okay. Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The ‘Ayes’ have it. Rule is suspended. Inayat Sahib!.

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا پبلک سروس کمیشن مجریہ 2017 کا زیر غور لایا جانا

Senior Minister (Local Government): I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Public Service Commission (Amendment) Bill, 2017 may be taken into consideration at once.
Madam Deputy Speaker: Anisa Bibi! You have some amendments.
Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli: Thank you Madam. Madam! I beg to move that in Clause 1, in sub-clause (2), the full stop appearing at the end may be deleted and the words "and shall be deemed to have taken effect from October 23rd, 2017" may be added.

سینئیر وزیر (بلدیات): کیا ہے کہ آپ ان کو Retrospective وہ نہیں دینا چاہتی ہیں؟

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: ہم یہ کہہ رہے کہ جس دن یہ موؤ ہوا تھا، جس دن موؤ ہوا تھا، یہاں پر ٹیبل ہوا تھا، اسی دن سے اس کو Effect حاصل ہو، یہ میرا مقصد ہے۔

سینئیر وزیر (بلدیات): اس کا مطلب یہ ہے کہ جو Current incumbents ہیں، Holders ہیں، یہ ان کو Benefit نہیں کرے گا لیکن ہمارا۔۔۔۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: نہیں، ان کو ہی Benefit کرے گا، ان کو ہی Benefit کرے گا۔

سینئیر وزیر (بلدیات): اچھا۔ آپ کا خیال ہے کہ جو کرنٹ لوگ ہیں، ان کو Benefit کرے گا۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: اگر فرض کریں کوئی بندہ کل بھی ریٹائرڈ ہو رہا ہے یا پرسوں بھی اگر کوئی بندہ یا ممبر کل پرسوں بھی ریٹائرڈ ہو رہا ہے اور اس کو ابھی تک گورنر صاحب کی Assent نہیں ملتی ہاؤس سے پاس ہونے کے باوجود تو اس کو Effect ملے گا۔

جناب پرویز خٹک (وزیر اعلیٰ): کونسی Date سے؟

سینئیر وزیر (بلدیات): 23 اکتوبر سے۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: سر! 23 تاریخ کو یہ ٹیبل ہوا تھا تو اسی تاریخ سے اس کو دے دیتے ہیں Effect۔

سینئیر وزیر (بلدیات): اوکے۔ چیف منسٹر صاحب Agree کرتے ہیں۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: تھینک یو۔

Madam Deputy Speaker: The motion before the House is that the Public Service Commission, the Khyber Pakhtunkhwa Public Service Commission (Amendment) Bill, may be passed, may be

taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The ‘Ayes’ have it. The amendment, moved by the honourable Member is added to it and the Khyber Pakhtunkhwa, Public Service Commission, amended Bill, is passed? Those who are in favour of it may say ‘Yes’.

جناب شاہ فرمان (وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ): جو امنڈمنٹ موو ہوئی ہے، وہ Amendment may be adopted.

Madam Deputy Speaker: The amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? -----

(Interruption)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: پہلے تو آپ Adopt تو کریں نا؟

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: ہاں یہ بتائیں پہلے، پلیز۔

Madam Deputy Speaker: What I am saying. The amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The ‘Ayes’ have it. The amendment is adopted and the Khyber Pakhtunkhwa, Public Service Commission, amended Bill may be passed? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say-----

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: یہ کیا کر رہی ہو؟

ایک رکن: اس میں ایک اور امنڈمنٹ ہے نا، انیسہ زیب کی بھی امنڈمنٹ ہے، وہ Adopt ہو گیا، اس کے بعد پھر آمنہ سردار کا۔

Madam Deputy Speaker: Okay, I see, there are other 101 amendments. Okay keep calm and cool then, okay.

صرف یو امندمنټ مو پاس کړو نو بیا تا سوا و وایئ۔ اچھا دوسری جو امنڈمنٹ ہے، وہ ہے عظمیٰ خان، نجمہ شاہین اینڈ آمنہ سردار، All Ladies ماشاءاللہ۔

سینیئر وزیر (بلدیات): میڈم! اس امنڈمنٹ میں Tenure تین سال سے بڑھا کر چار سال کر دیا گیا ہے، مجھے ان کی امنڈ منٹس کا جو Intent لگتا ہے، وہ یہ ہے کہ یہ Five کرنا چاہتی ہیں، Am I right؟

محترمہ ڈپٹی سپیکر: مائیک، انیسہ بی بی! کا مائیک آن کر دیں۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: میڈم! یہ تینوں آنر یبل جو ممبرز ہیں جس میں عظمیٰ خان صاحبہ، نجمہ شاہین صاحبہ، آمنہ سردار صاحبہ اور پھر میری، یہ ایک ہی طرح کی امنڈمنٹ ہے، اس Four کو ہم نے Clause 4 میں ہم نے چینج کیا ہے کہ یہ تو میں چاہوں گی کہ آمنہ سردار صاحبہ اس کو موؤ کر sub-clause (a) لیں تا کہ ہم سب کی طرف سے تمام امنڈ منٹس کو اکٹھا لے لیں۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی، آمنہ بی بی!

Ms: Aamna Sardar: I beg to move-----

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: میں نہیں سمجھی ہوں۔

محترمہ آمنہ سردار: (سینیئر وزیر بلدیات سے) سر! اس امنڈمنٹ سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔

سینیئر وزیر (بلدیات): زمونږ اتفاق نشته دے نو مونږ څه اوکړو، مونږ درسره Agree کوؤ، د اپوزیشن خپله اتفاق نشته دے نو مونږ څه اوکړو، مونږ درسره Agree کوؤ خو د اپوزیشن حوالې سره-----

محترمہ آمنہ سردار: (سینیئر وزیر بلدیات سے) سر! سب جگہ پر پانچ سال ہیں۔ میڈم! موؤ تو ہونے دیں، اس کو موؤ کیوں نہیں ہونے دیا جا رہا ہے، موؤ تو ہونے دیں منسٹر صاحب۔

سینیئر وزیر (بلدیات): آپ موؤ کریں، موؤ کریں۔

محترمہ آمنہ سردار: میڈم! میں نے کرنی ہے، یہ میری ہے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: اوکے۔ آپ کی ہے آمنہ سردار بی بی!

Ms: Aamna Sardar: Thank you Madam! I beg to move that in Clause 2, in paragraph (a), the expression “four” may be substituted by the expression “five” تمام جگہوں پر میڈم! پانچ سال ہی ہے تو ہم کیوں ایک علیحدہ ساوہ کرنے جا رہے ہیں؟

جناب شاہ فرمان (وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ): میڈم!

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی، شاہ فرمان!

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ: یہ غیر معمولی امنڈمنٹ ہے، اگر میڈم بتا دیں، Reason بتا دیں، Rationale بتادیں کہ کیوں Five ہو، تو ذرا اس ہاؤس کو پتہ چل جائے گا کہ کیوں یہ چاہتی ہیں کہ پانچ سال ہو Instead of four؟ آپ اپنا آئیڈیا بتادیں کہ اگر تین سال سے آپ پانچ کر رہی ہیں، آپ کا جو خیال ہے وہ میڈیا کو اور اور لوگوں کو بھی پتہ چل جائے کہ ایسی کیا بات ہے آپ کے ذہن میں؟ صرف امنڈمنٹ لانا نہیں ہے، آپ نے اس کو Justify کرنا ہے، پلیز۔

محترمہ آمنہ سردار: سر! ہمیشہ کرتے بھی رہے ہیں، اس فورم پر پہلی بار میں امنڈمنٹ لیکر نہیں آئی ہوں کہ آپ شاید اس طرح مجھے Judge کرنا چاہ رہے ہیں کہ جی اس کو پتہ ہے یا نہیں پتہ ہے؟ آپ کا مطلب مجھے نہیں پتہ کہ آپ کیا کہنا چاہ رہے ہیں لیکن اصل بات یہ ہے کہ تمام صوبوں میں پانچ سال ہے، آپ کو کیا مسئلہ ہے کہ چار سال آپ نے کیا ہے؟ اب ہم اگر نئی امنڈمنٹ لا رہے ہیں سر! آپ کا ہے ہی نہیں، آپ کی منسٹری نہیں ہے، آپ کیوں جواب دے رہے ہیں؟ آنریبل منسٹر موجود ہیں، میں آپ کے جواب سے مطمئن ہی نہیں ہوں، Sorry to say Sir آپ تشریف رکھیں، Sorry Sir! I am not میں آپ کے سوال کو Acceptable نہیں سمجھ رہی ہوں۔

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ: دیکھو، یہ اس سے پہلے تین سال تھا، یہ باقی صوبوں کے اندر، باقی صوبوں کے اندر تو، یعنی باقی صوبوں کے اندر۔۔۔۔۔

محترمہ آمنہ سردار: میڈم! یہ ہمیشہ ضد ہوتی ہے یہاں پہ۔

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ: کئی قوانین ہیں جو باقی صوبوں کے اندر نہیں ہیں، باقی صوبوں کے اندر وزراء بزنس کر سکتے ہیں، کاروبار کر سکتے ہیں، 'وسل بلورز' نہیں ہے، جو ادھر گند ہے، وہ ادھر کیوں Impose کرنا چاہتی ہیں؟ میں نے Rationale پوچھا ہے، وہ آگے سے اس کے اوپر لڑنے لگی ہیں، I totally disagree with this amendment، میں پانچ سال کو بالکل Oppose کرتا ہوں۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی، انیسہ بی بی!

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: یہ بہت Important Act ہے، آمنہ بی بی کا بھی شکریہ ادا کرتی ہوں اور ان کے ساتھ جو دیگر ممبرز ہیں، شاہ فرمان صاحب نے بھی جو پوائنٹ آؤٹ کیا، یہ ان کا Right بھی ہے اور I think this House should know the rationale behind getting this amendment pass? Rationale، یہ ہے کہ Already جو آپ نے موؤ کیا ہے، اس کو گورنمنٹ کی طرف سے، وہ آپ تین سال سے چار سال کر رہے ہیں اور وہ اسلئے کر رہے ہیں کہ جب پبلک سروس کمیشن کا ممبر میڈم! ساٹھ سال، جب ریٹائرڈ ہوتے ہیں، زیادہ تر وہ وہاں اس وقت آتا ہے، اس وقت ملک میں ججز سپریم کورٹ کے یا جو آپ کے ویسے بھی اس وقت جو صحیح Senior citizens کی بھی Age 65 ہے، آپ کیلئے آسان یہ ہے کہ جب ایک Experienced بندہ، جس وقت وہ بالکل Zenith پر پہنچتا ہے Experience کا، You just let him get retired، ہمارا یہ پوائنٹ ہے کہ پہلے بھی پانچ سال تھا، اس وقت بھی قانون دیکھیں، اس وقت بھی قانون دیکھیں کہ وہ آپ کو پہلے جو یہاں پر 1973 میں یہ آیا تھا، اس میں پانچ سال Tenure تھی، For reasons جو کہ اس وقت ہمیں نہیں پتہ کہ مسلسل چینج سے آپ نے خود دیکھا کہ پرفارمنس کتنی Affect ہوئی ہے پبلک سروس کمیشن کی، حکومت کو کئی Bills خود لا کے اس کی پرفارمنس وہ کرنی پڑی،-----تو اگر Experienced member جو کہ اس وقت Streamline کر رہے ہیں اور حکومت نے اس کو بڑے سوچ سمجھ کے طریقے سے ان کو وہ کیا ہے، اگر وہ آپ تین سے چار کی Advice کر رہے ہیں تو I think, I have got a right کہ ان کو چار سے پانچ سال کیلئے Approve کریں جو کہ یا Age 65 یا جو بھی ان دونوں میں سے Succeed کرے تو یہ Simple پوائنٹ ہے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی، شاہ فرمان اور پھر عنایت صاحب!

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ: میں اپنے Objection کی Rationale بتاتا ہوں۔ جو امنڈمنٹ لاتا ہے یا Objection کرتا ہے، دونوں کو اپنا Rationale بتانا چاہیئے، امنڈمنٹ آپ پڑھ لیں "A member of the commission shall hold office for a time of four years from the date on which he enters upon office till he or she attains the age of sixty-five"، اب میڈم! ساٹھ سال بعد بندہ آتا ہے ریٹائرمنٹ کے بعد اور پھر آپ نے Age limit رکھی ہے 65، اس کے اندر پانچ سال آتے ہی نہیں ہے، یعنی آپ مجھے بتائیں نا، بندہ ریٹائرڈ ہو کے

آپ اس کو لیتے ہیں پبلک سروس کمیشن کا ممبر اور پھر آپ کہتے ہیں کہ یا تو 65 years پر ریٹائرڈ ہو گا یا پانچ سال پورے کرے گا، تو اس کے اندر آپ مجھے بتادیں کہ کہاں سے پانچ سال پورے ہوتے ہیں؟ وہ پانچ سال کا پیریڈ اس کے پاس ہوتا ہی نہیں ہے، میں اسی لئے یہ کہہ رہا ہوں کہ خدا کیلئے امنڈمنٹ لاتے وقت Rationale سوچا کریں، اس کے اوپر آپ ویسے نہیں، یہ اسمبلی یہ بل پاس کرے گی، یہ میڈیا والے بیٹھے ہوئے ہیں، کل اخبار کو جواب کون دے گا کہ گورنمنٹ نے یہ بل پاس کیا ہے؟

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر</u>: جی، انیسہ بی بی!

<u>محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی</u>: یہ بہت ہی Experienced بندے ہیں لیکن ان کی ذرا سیاسی Experience زیادہ ہے، Legislative matters میں ابھی انہوں نے کافی اور سیکھنا ہیں، I am sure وہ خفا نہ ہوں-----، اس چیز کیلئے آگے سے ایک جملہ ہوتا ہے کہ جو Age of superannuation یا جو 65 years یا جو Five years ہیں Whichever precede or succeed، ایک جملہ، اگر پانچ سال کا Tenure بھی ہے اور وہ اگر 65 years کے ہو جاتے ہیں تو His tenure will end، یہ تو ایک Simple سی چیز ہے، اس پر تو اتنی کوئی Fiery speech کی ضرورت ہی نہیں۔

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر</u>: جی، عنایت صاحب!-----

<u>وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ</u>: دیکھیں 65 years تو ویسے بھی ختم ہو گا لیکن اگر 65 تک نہیں پہنچتے ہیں اور پانچ سال ان کو Tenure ہم دینا چاہتے ہیں، چیف منسٹر صاحب کی، یہ میں Captain of the team کی طرف سے کہہ رہا ہوں کہ وہ کہتے ہیں کہ ہم ان کو دینا چاہتے ہیں پانچ سال And we agree with you

<u>محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی</u>: پہلے امنڈمنٹ تو موو کر دیں نا؟

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر</u>: ابھی اس کا جو آگے تھا، اس میں تو عظمیٰ خان، وہ بھی ختم ہو گیا، نجمہ شاہین تھی، وہ بھی ختم ہو گئی، اس میں تو اتنے بڑے نام تھے وہ تو سارے، جی آمنہ سردار!

<u>محترمہ آمنہ سردار</u>: جی، میڈم! شکریہ۔

<u>Madam Deputy Speaker</u>: I think the amendment was moved, Aamna, the amendment moved by-----

محترمہ آمنہ سردار: میڈم! آپ اگلی، پاس کرلیں ناپہلے پچھلی جو تھی۔

Madam Deputy Speaker: Shah Farman! You want to say something?

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ: میڈم! چیف منسٹر صاحب نے کہا، وہ تو Agree ہو گیا، کہنے کا مقصد یہ ہے کہ یہاں پر ویسے ہی اگر کسی سے Point of explanation پر کہا جائے، تو اس کے عجیب ریمارکس آ جاتے ہیں کہ آپ مجھے ٹیسٹ کر رہے ہیں، پنجاب میں یہ ہو رہا ہے، یعنی ہم اگر Logical کوئی بات کریں تو اس کے اوپر ہماری، اگر آگے سے اس کو اور Counter کریں، تو پھر اور بات بڑھ جاتی ہے، یہ تو کوئی طریقہ نہیں ہے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: شاہ فرمان! شاہ فرمان! خیر ہے بس اس نے وہ کر لیا، ٹھیک ہے بیٹھ جائیں۔ بس آمنہ! آپ بھی بیٹھ جائیں، شاہ فرمان صاحب بیٹھ گئے ہیں۔ The amendment, moved by Anisa Zeb may be passed-----

(Interruption)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: خیر ہے شاہ فرمان۔ The amendment, moved by Anisa Zeb, may be adopted, the amendment, moved by Aamna Sardar in Clause 2, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted.

یہ Clause 4 میں انیسہ زیب! یہ تو آپ نے کئے ہیں اور-----

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: میڈم! یہ چونکہ ابھی Clause 3 ہو گیا تو اس کو Clause 4 میں بھی اس کو ٹھیک کرنا ہے۔ In Clause 4, in sub-clause (b), in proviso the word "four", the word "five" may be substituted تاکہ یہ پھر صحیح ہو جائے۔

Madam Deputy Speaker: Okay. Aamna Sardar! Can you please read the second amendment?

محترمہ آمنہ سردار: جی میڈم! تھینک یو۔ I beg to move that، میڈم! Clause 2 کا دوسرا والا پورشن ہے، وہ انہوں نے اکٹھا نہیں کیا تھا، Club نہیں کیا تھا پچھلا۔

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر</u>: ہاں ہاں۔ Clause 2 کا دوسرا ہے، انیسہ بی بی۔

<u>محترمہ آمنہ سردار</u>: جی، میڈم! ٹھیک ہے، وہ Club نہیں کیا تھا آپ نے۔ I beg to move that the expression "four" appearing in the proviso may be substituted by the expression "five".

<u>Madam Deputy Speaker</u>: So the amendment, moved by Aamna Bibi in Clause 4, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Madam Deputy Speaker</u>: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted.

اب انیسہ بی بی! آپ کا Clause 4 میں جو ہے Next آرہا ہے۔

<u>محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی</u>: جی، میڈم! یہ وہی ہے Clause 4, sub-clause (a) میں The word "five" may be substituted.

<u>Madam Deputy Speaker</u>: Okay. So in Clause 4, in sub-clause (a), the word "four", for that the word "five" may be substituted? Those who are in favour of it may say 'Yes'and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر</u>: The 'Ayes' have it، انیسہ بی بی! نیکسٹ جو ہے تو اس کا In Clause 4 again sub-clause (b), in proviso for the word "four" the word "five"، یہ Again آپ پڑھیں اس کو۔

<u>Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli</u>: Madam! I beg to move that in Clause 4, in sub-clause (b), in proviso for the word "four" the word "five" may be substituted.

<u>Madam Deputy Speaker</u>: So, as Anisa Bibi said Clause 4, sub-clause (b), in the the proviso the word "four" the word "five" is substituted. Next Anisa Bibi! That is-----

<u>محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی</u>: Put کریں۔

<u>Madam Deputy Speaker</u>: Okay, so this amendment may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Madam Deputy Speaker:</u> The 'Ayes' have it. The amendment is adopted. I think this, Anisa Bibi!

Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli: Madam! In Clause 4, in sub-clause (b), in proviso, after the word 'such' the words 'on October 23rd, 2017" may be added.

یہ تو Already agree ہو گیا۔

Madam Deputy Speaker: Yeah, okay. In Clause 4, in sub0clause (b), in proviso, after the word 'such' the words 'on October 23rd, 2017" may be added? Those who are in favour of it may say 'Yes'.
Members: Yes.
Madam Deputy Speaker: Those-----

سینیئر وزیر(بلدیات): میڈم! اس کو ذرا Explain کریں۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی؟

سینیئر وزیر(بلدیات): میڈم! Explain کریں۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: څه؟

سینیئر وزیر(بلدیات): Explain کریں تھوڑا سا، اس امنڈمنٹ کو Explain کریں۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: میڈم! یہ چونکہ ابھی ہم نے اس کو Effect دیا ہے 23 اکتوبر سے اور پہلے جو اس کے Main Act میں لکھا تھا کہ It shall come into force at once تو ہم نے اس کو Effect دیا ہے جو کہ گورنمنٹ نے Agree کیا تھا کہ And deem to be taken effect from October 23rd, 2017، اس کو ہم نے اس Proviso میں بھی Set کیا کہ اس کا Effect جو ہے، وہ 23 اکتوبر سے ہوگا اور وہ ہم Already پاس کر چکے ہیں۔

سینیئر وزیر(بلدیات): میڈم سپیکر!

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی، عنایت صاحب!

سینیئر وزیر(بلدیات): اس کا مطلب یہ ہوا کہ مجھے نہیں پتہ کون ہے، 23 اکتوبر کو ایک بندہ ریٹائرڈ ہو چکا ہے اور امنڈمنٹ آج 24 اکتوبر ہے، 24 اکتوبر کو پاس ہو گا تو یہ اس 23 اکتوبر والے کے اوپر وہ کرے گا تو تھوڑا مجھے-----

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: میڈم! میں یہ سمجھتی ہوں کہ ایک Speculative already ہی یہ پاس کر چکے ہیں اوپر، یہ Enforce ہو گیا ہاؤس میں لیکن میں پھر بھی منسٹر صاحب کو Assure کراتی ہوں کہ یہ

Person specific 23 تاریخ کو کوئی بھی ریٹائرڈ نہیں ہوا، ایسا کوئی بندہ نہیں ہے جس کیلئے ہم 23 تاریخ کو، 23 کا Rationale یہ ہے کہ جس دن یہ حکومت Rule suspend کر کے یہ لے کر آئی ہے، تو میں تو کہتی ہوں کہ یہ لاء اچھا Streamline Law ہو تاکہ جس مقصد کیلئے لائی گئی ہے، وہ ان کا مقصد بھی پورا ہو اور ہاؤس بھی اس میں Already approval دے چکا ہے، باقی اگر منسٹر چھیڑ چھاڑ کے موڈ میں ہے تو یہ اور بات ہے۔

<u>محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی:</u> عنایت صاحب! وہ کہتی ہیں کہ Consistency آ جائے، Consistency کیلئے کہتی ہے کہ 23 کو ہم نے وہ کیا تھا تو I think okay۔

<u>سینیئر وزیر (بلدیات):</u> بس ٹھیک ہے میڈم۔

<u>Madam Deputy Speaker:</u> Okay, I think okay, thank you Inayat Sahib. The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Madam Deputy Speaker:</u> The 'Ayes' have it. The Bill is passed----

(Interruption)

<u>Madam Deputy Speaker:</u> Yeah, honourable Minister for Local Government on behalf of honourable CM Sahib, to please move that-----

(Interruption)

<u>Madam Deputy Speaker: Y</u>eah, okay, Preamble also stands part of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا پبلک سروس کمیشن مجریہ 2017 کا پاس کیا جانا

<u>Madam Deputy Speaker</u>: Honourble Minister for Local Government on behalf of the honourable Chief Minister, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Public Service Commission (Amendment) Bill, 2017 may be passed. Minister Sahib!

<u>Senior Minister (Local Government):</u> Madam! I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Public Service Commission (Amendment) Bill, 2017 may be passed.

<u>Madam Deputy Speaker:</u> The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Public Service Commission (Amendment) Bill, 2017 may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are-----

<u>Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli</u>: Madam Speaker! As amended, as amended.

محترمہ ڈپٹی سپیکر: ابھی بول رہی ہوں نا، میں نے ختم تو نہیں کیا؟ I am repeating it. The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Public Service Commission (Amendment) Bill, 2017 may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Bill is passed with amendments and with preamble, okay, it is complete, thank you. Yeah, okay, Item No. 16, Jafar Shah, Jafar Shah Sahib!

جناب جعفر شاہ: میڈم سپیکر! تھینک یو ویری مچ لیکن اس پہ کافی لمبی چوڑی بحث ہوگی ویسے-----

محترمہ ڈپٹی سپیکر: تو دوسرے دن کیلئے کر دیں؟

Mr. Jafar Shah: So many Members would like to have discussion on it.

محترمہ ڈپٹی سپیکر: تو ڈیفر کر لیتے ہیں۔

جناب جعفر شاہ: ڈیفر کریں کل تک۔

Madam Deputy Speaker: Okay this one is deferred. Next-----

(Interruption)

Madam Deputy Speaker: Sanaullah Sahib! You want to say something?

صاحبزادہ ثناءاللہ: جی میڈم۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: ثناءاللہ صاحب! جی، ثناءاللہ صاحب!

رسمی کارروائی

صاحبزادہ ثناءاللہ: شکریہ میډم سپیکر، ما جی په پوائنټ آف آرډر باندې دا یو خبره کول غوښتل چې نن د یونین کونسل هغه سیکرټریان راغلی وو او دې عنایت اللہ صاحب د لته ایشورنس ورکړے وو چې یره، وزیر بلدیات صاحب زما خیال دے پا خیدو۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: عنایت اللہ صاحب، پلیز جہاں بھی ہیں، آپ واپس آجائیں۔ عنایت صاحب، عنایت صاحب کو بلائیں ذرا This is very important، عنایت صاحب! پلیز آپ آ جائیں This is very Important، جی آپ پڑھیں۔

صاحبزادہ ثناءاللہ: دا د یونین کونسل د دې سیکرټریانو کومه مسئله وه، نن بیا هغوی راغلی وو او په دې روډ باندې ناست وو، نو ما هغه ورځ باندې چې کله کال اټینشن راوړے وو، عنایت الله صاحب د دا Surety ورکړې وه چې ان شاء الله و تعالیٰ په دې څو ورځو کښې به دا کار اوشی خو تاحال اوسه پورې هغه نه دے شوے، نو زما دا خیال دے چې عنایت الله صاحب که هغه خلقو ته دغه ورکړی نو ښه به وی۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: سی ایم صاحب!

جناب پرویز خٹک (وزیر اعلیٰ): سپیکر صاحبہ! میرے خیال میں ہم Already announce کر چکے ہیں کہ جو یونین کونسل سیکرٹریز ہیں، جو این ٹی ایس ٹیچرز ہیں یا پروموشنز ہیں، اس پر میری میٹنگز ہو رہی ہے، Tuesday کو دوبارہ میٹنگ ہے اور تقریباً سارے صوبے کی جو پولیس اپ گریڈیشن ہے، این ٹی ایس ہے، پروموشنز ہیں، ان سب کو ہم اکٹھا کر رہے ہیں تاکہ ہمیں کوئی پتہ چلے، ہم نے بہت سارے کرنے ہیں، اس کا Affect جو ہے وہ بجٹ پہ آتا ہے، تو ہم اس کی پورا وہ کر رہے ہیں اور ہم Committed ہیں کہ وہ ہم کریں گے، ان شاءاللہ Within مجھے زیادہ سے زیادہ پندرہ بیس دن لگیں گے، اس میں ہم کر دیں گے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: تھینک یو جی، اوکے۔ جی، انیسہ بی بی! انیسہ بی بی!

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: میڈم! سی ایم صاحب کی موجودگی کا میں فائدہ لوں گی، یہ دو دفعہ آ چکا ہے، کل بھی آیا ہاؤس میں، جو ٹریژری بنچز ہیں، ان کے پاس ہے میجارٹی لیکن بعض اوقات بہت Genuine چیزیں بھی میجارٹی کے Weight پہ وہ بلڈوز کرتی ہیں، ہم نے ایک ریکویسٹ کی تھی کہ گورنمنٹ Financial matters پر اس ہاؤس کو ایک بریفنگ دے جس میں سیکرٹری فنانس، ایڈیشنل چیف سیکرٹری آ کے ہمیں بتائیں کہ اس وقت کیا پوزیشن ہے کیونکہ باہر بہت Speculations ہیں اور بہت سے مسائل ہیں، تو میں چاہوں گی کہ سی ایم صاحب اس موقع پر اناؤنس کریں، کوئی Date دیں تاکہ ہم آ کے اس کو Attend کریں۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی، سی ایم صاحب!

جناب وزیر اعلیٰ: میرے خیال میں Speculations بہت زیادہ ہیں لیکن ہے کچھ نہیں، مسئلہ ہمیں کوئی ایسا نہیں رہا، جو مسئلہ اس وقت آرہا ہے، ہمیں فیڈرل گورنمنٹ کی طرف سے بجلی منافع کے جو پیسے آنے تھے، پچھلے سال ہمیں پندرہ ارب آنے تھے، انہوں نے پانچ ارب دیئے، دس ارب نہیں دیئے، پھر چھ بلین سے جو ہمارا بجلی کا منافع تھا، وہ اٹھارہ پہ چلا گیا، اس کے قسط روک دیئے اس وقت، اس سال کے روک دیئے، اس وقت تقریباً پینتیس ارب روپے وفاق نے دینے ہیں، میں Already کوئی دس میٹنگز کر چکا ہوں، پرائم منسٹر سے مل چکا ہوں، CCI میں لے جا چکا ہوں، IPC میں فیصلہ ہو چکا ہے لیکن کبھی ایک بہانہ اور ٹوٹل جھوٹ بولا جاتا ہے، وفاق میں جو ہم سے وعدے کئے جاتے ہیں، اس میں جھوٹ بولا جاتا ہے، اب میرے خیال میں اگر ہفتے دس دن میں نہیں کیا، تو میں وہاں پہ ٹینٹ لگاؤں گا، وہاں بیٹھوں گا، آپ ضرور مجھے ملنے آنا کیونکہ میں نے پیسے وصول کرنے ہیں چاہے جو مرضی ہے یہ کریں، کیونکہ یہ اور ہم کسی سے، دیکھیں ہم کسی سے نہ Beg کرتے ہیں، نہ ہم نے کچھ ان سے، وہ ہمارا پیسہ ہے، ہمارا شیئر ہے، ہمارے ساتھ فنانس منسٹر کا ایگریمنٹ ہے، MoU سائن ہوا ہے، پیہور کے پیسے ہمیں نہیں مل رہے، مطلب سب چیزیں، انہوں نے ایک ڈرامہ شروع کر دیا ہے اور ایک جھوٹ کا ہمیں، میرے خیال میں اپریل سے میرے ساتھ فنانس منسٹر، واپڈا منسٹر سب Commit کر چکے ہیں، اگلے ہفتے دیں گے، اگلے ہفتے دیں گے، کرتے کراتے اکتوبر آگیا، تو یہ ابھی آخری ٹائم ہے، میں ابھی چار دن پہلے وزیر اعظم سے ملا، ان کو سامنے میں نے دیا ہے، واپڈ کے ساتھ میٹنگ ہو چکی ہے بہت ساری لیکن ہمیں جو Crunch آرہا ہے، ہمارے اپنے بجٹ کا کوئی مسئلہ نہیں ہے، جو آرہا ہے وہ وفاق ہمارا قانونی پیسہ نہیں دے رہا، تو اس کیلئے مجھے تو کوئی وہ نہیں ہے، میں نے ان کو کہہ دیا کہ اگر آپ اس کو سیاسی کرنا چاہتے ہیں تو میں اسلام آباد میں بیٹھ جاؤں گا، میرا پیسہ ہے، میرے صوبے کا پیسہ ہے، ان کو دینا پڑے گا، تو یہی مسئلہ ہے اور کوئی مسئلہ نہیں ہمارے ساتھ۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: تھینک یو، تھینک یو۔

(مداخلت)

جناب وزیر اعلیٰ: دیکھیں، آپ لوگوں کی جو Ongoing schemes ہیں، اس پہ ہمیں Shortage آرہی ہے اور یہ پیسہ بہت ضروری ہے، تو آپ اور ہم سب نے ملکر جیسے پہلے ہم نے، اپوزیشن سب کو مل کے،

تو آپ سے بھی ریکویسٹ کرتا ہوں کیونکہ ہم سب اس پیسے کی، جب وہ پیسے آئیں گے اس صوبے میں لیکن یہ جان کے روک رہے ہیں، مجھے نہیں پتہ یہ پیسے کوئی کھا بھی نہیں سکتا ہے لیکن Delay کر رہے ہیں، مجھے بہت افسوس ہے کہ ہمارے صوبے کا جو پچھلے سال کا ہمیں اٹھارہ ارب دینا تھا، وہ Delay ہوا، اس سال کا تقریباً اٹھارہ بیس ارب اور ہیں، یہ End of the year چالیس ارب تک پہنچ جائیں گے لیکن پھر بھی ہم کوشش کر رہے ہیں کہ اپنے صوبے کو چلا رہے ہیں اور کوشش کر رہے ہیں، فنڈنگ بھی کر رہے ہیں کوئی ایسا مسئلہ نہیں ہے کہ صوبے کو کوئی مسئلہ پیدا ہو جائے، کوئی ایسا بڑا مسئلہ نہیں ہے صرف جو مسئلہ ہے، وہ ہمارے Ongoing schemes پر پڑ رہا ہے۔

<u>جناب سعید گل (پارلیمانی سیکرٹری برائے بلدیات)</u>: میڈم!

<u>Madam Deputy Speaker</u>: Saeed Gul Sahib! You want-----

<u>پارلیمانی سیکرٹری برائے بلدیات</u>: جی۔

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر</u>: جی، سعید گل صاحب! سعید گل صاحب! جی نماز لیٹ ہو رہی ہے۔

<u>پارلیمانی سیکرٹری برائے بلدیات</u>: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ شکریہ میڈم سپیکر صاحبہ! دا سې عرض مې کوؤ چې پہ جون کښې عاطف خان د لتہ کښې خپل یو سپیچ کښې وئیلی وو چې-----

<u>محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی</u>: میڈم!

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر</u>: انیسہ بی بی! اوکے، انیسہ کا پہلے مائیک آن کر دیں۔

<u>محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی</u>: تھینک یو میڈم! میں تو ان کو سپورٹ دے رہی ہوں، سی ایم صاحب کو ہم Assure کرتے ہیں، میرے خیال میں جعفر شاہ بھی اس پہ بات کریں گے، سعید گل صاحب سے میں معذرت خواہ ہوں، آپ اپنا پوائنٹ بیان کریں لیکن میں یہ کہتی ہوں کہ ہمیں حالات کا پتہ ہونا چاہیئے۔ کل منسٹر فنانس یہاں پہ سب اچھا کی رپورٹ دے رہے تھے، اگر آپ ہاؤس کو Confidence میں نہیں لیں گے، ہم نے تو پہلے بھی ہمیشہ ساتھ دیا ہے اپوزیشن نے اور سی ایم صاحب نے جو بھی کیا ہیں کیونکہ وفاق سے اپنا رائٹ لینا اس صوبے کی بھلائی کیلئے ہے، ہم ہر حد تک جائیں گے، یہ پہلے اناؤنس کر چکے ہیں، آپ وہاں پر ٹینٹ لگا کے اکیلے نہیں بیٹھیں گے، ان شاء اللہ ہم بھی آپ کے ساتھ وہاں بیٹھیں گے اور مسئلہ یہ ہے کہ

کیوں اتناLenient یہ ہے اور پراونس کی ہماری بیوروکریسی اس پر کیوں کیس صحیح نہیں کر رہی، کیا ان کے اندر کوئی مسئلہ ہے یا وہ جان بوجھ کر جس کو ہم کہتے ہیں Procrastination کا سہارا لے رہی ہے، Delay، یہ اگلے چار، پانچ، چھ مہینے گزر جائیں اور یہ سارے جو Public representatives یا جو صوبے میں Different علاقوں کی سکیمیں ہیں، یہ بیٹھ جائیں، یہ چیز جو ہے نامیرا خیال ہے سی ایم صاحب کو چاہیئے کہ فنانس منسٹر کو بتائیں کہ وہ آ کے ہمیں کلیئر بتائیں کہ کن گراؤنڈز پہ فیڈرل گورنمنٹ کیا بہانہ دے رہی ہے، وہ کہتے ہیں ایک بہانہ دوسرا بہانہ، کیا وہ Reason دے رہے ہیں؟ ہمارے جائز پیسے تو پچھلے سال، اب تو اگلے سال کا بھی Mid quarter آگیا ہے، مطلب ہے Mid year آگیا ہے، تو اس میں آپ اپوزیشن کو اپنے ساتھ سمجھیں، ہم صوبے کی رائٹس کیلئے ان شاءاللہ وزیر اعلیٰ صاحب کے ساتھ ہیں اور ہم کہتے ہیں کہ ہم ہر حد تک جائیں گے صوبے کی رائٹس لینے کیلئے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی، جعفر شاہ صاحب!

جناب جعفر شاہ: Thank you Madam Speaker! I endorse the remarks and concerns of the honourable Member، اس میں یقیناً بہت بڑا مسئلہ ہے اور پھر موسمی حالات بھی ایسے ہیں کہ Half of the Province پھر کام بھی شروع نہیں ہو سکتا، تو اس چیز کو بھی Seriously لیا جائے اور ہاؤس کو اعتماد میں لیا جائے۔ ایک اور چیز جو میں چیف منسٹر صاحب کے نوٹس میں لانا چاہتا ہوں آپ کی وساطت سے، "Upgradation of Ex-cadre Employees"، وہ بھی جو اس سے پہلے بات ہوئی تھی اس بارے میں بھی، تو کیا وہ اس میں Include ہوں گے؟ اس میں چیف منسٹر صاحب نے ان کے ساتھ وعدہ بھی کیا تھا اور ایک "Internal Auditors of Zakat Department"، یہ پچھلے چار سال سے ہم لگے ہوئے ہیں اور اس پہ میٹنگز بھی ہم نے کافی کی ہیں، تو I would like to request to have the opinion of the honourable Chief Minister on these two issues.

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی، سی ایم صاحب!

جناب وزیر اعلیٰ: مجھے آپ کی بات سمجھ نہیں آئی، سب سے پہلے بات یہ ہے کہ یہ جو ہمارے پیسوں والا مسئلہ ہے، اس کو میں متواتر خود مانیٹر کر رہا ہوں، میں ہر فیڈرل منسٹر، پرائم منسٹر ہر جو فورم ہے، میں وہاں پہنچ

چکا ہوں اور وہ ابھی بھی Commit، مجھے یہ گزرا ہوا IPC 15th میں Commit ہوا تھا، پھر پتہ چلا کہ سیکرٹری بدل گیا اور دوسرا سیکرٹری فنانس کہتا ہے میں تو نہیں کر سکتا ہوں، تو یہ ایک ایشو ہے، اس کو ہم سیریس لے کے جا رہے ہیں لیکن ساتھ ساتھ ایک اور ہاؤس کو خوشخبری دینا چاہتا ہوں کہ ابھی ہماری CCI میٹنگ ہوئی تھی، جو بجلی کا اے جی این قاضی فارمولہ ہے، اس کو میں نے CCI میں اٹھایا، وہاں سے پھر انہوں نے Recommend کیا کہ IPC میں بیٹھ کر ڈسکس کریں، IPC میں چاروں صوبے ہم سے Agree کر گئے، پنجاب، سندھ، بلوچستان اور ہم چاروں Agree کر چکے ہیں کہ اے جی این قاضی فارمولہ Implement کیا جائے، تو وہ اب میں پھر رہا ہوں، Minutes بھی چھپائے ہوئے ہیں، تو یہاں تو فیڈرل میں ایک عجیب سا ڈرامہ ہے، نہ Minutes دکھاتے ہیں، فیصلہ کچھ اور کرتے ہیں، لکھتے کچھ اور ہیں، تو وہ میں نے چیف سیکرٹری کو اسلام آباد آج بھیجا ہے کہ ان سے Minutes لیں کیونکہ یہ CCI میں آنے والے اور اے جی این قاضی فارمولہ اگر Agree ہو گیا تو ہم چھ بلین سے اٹھارہ بلین لیں گے اور یہ ان شاء اللہ اٹھارہ سے 80 بلین جائے گا، سالانہ آمدن جو صوبے کی ہو گی، (تالیاں) اور ایک اور بات خوشخبری ہی سمجھیں، ہماری اس دن فاٹا کے بارے میں میٹنگ ہوئی، بہت لوگوں کو نہیں پتہ ہو گا جو ہماری Recommendations تھیں، جو میں فاٹا کی جتنی پارٹیز سے ملا، ایک ایجنڈا بنایا اور وہ سارے ایجنڈے، میں اپنا نہیں کہتا ہوں لیکن ہماری کوششوں کی وجہ سے ہر پوائنٹ ہم ان سے Agree کرا چکے ہیں اور خوشخبری یہ ہے کہ ان شاء اللہ وہ اس پر بھی Agree ہو چکے ہیں کہ 2018 میں فاٹا کے صوبائی الیکشن ہوں گے اور Merge ہو جائے گا 2018 سے پہلے، (تالیاں) تو یہ بھی ایک، (تالیاں) کیونکہ ابھی وہ میں Minutes کا انتظار کر رہا تھا کہ آئیں گے، Already جو پچھلے Minutes ہیں، وہ آ چکے ہیں کہ 2018 میں، اور لاسٹ میٹنگ میں میں نے اس پر پورا زور لگایا کہ آپ یا ابھی کریں یا پھر نہیں ہو گا، Now or never، تو آرمی چیف اور پرائم منسٹر Agree کر چکے ہیں کہ یہ صحیح بات ہے کہ Now or never کی بات ہے، تو میں مسلم لیگ نون کے بھائیوں کو بھی کہتا ہوں کہ یہ آپ کو اس کا کریڈٹ ملے گا 2018 کے الیکشن میں ضرور اور یہ Agree ہو چکا ہے I hope کہ فیڈرل بیوروکریسی، ہماری صوبائی بیوروکریسی کوئی رکاوٹ نہیں ڈالیں گے اور اس کو ٹائم کے اندر سارے، جو اس کا الیکشن کی تیاری ہے، الیکشن

کمیشن نے تیاری کرنی ہے، حلقے بننے ہیں، Already ہم نے صوبے میں اپنا ٹاسک لے لیا ہے، ہم نے ان سے Ten days مانگے ہیں کہ ہم آپ کو پورا ایک پروگرام دے دیں گے، فیڈرل بھی دے گی، تو امید ہے Week, ten days میں پورا سسٹم چل پڑے گا اور فاٹا کیلئے ان شاء اللہ یہ خوشخبری ہو گی کہ 2018 الیکشن میں فاٹا اس صوبے میں ضم ہو جائے گا۔ تھینک یو۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: تهینک یو سی ایم صاحب۔ سعید گل صاحب! که ستاسو د دې سره Related څه وی که نه وی نو عاطف خان خو نشته په هغه ورځ خبره اوکړئ۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے بلدیات: سی ایم صاحب خو-----

محترمہ ڈپٹی سپیکر: اوکړئ، څه Carry on، د سی ایم صاحب د کبنیناستو نه فائده ټول اخلی جی۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے بلدیات: ما وئیل جی، زما عرض دا وو چې په هغه این ټی ایس باندې چې په ایجوکیشن کښې خومره استاذان بهرتی شوی دی، د هغو د ریګولرائزیشن د پاره او د Permanent کیدو د پاره په دیکښې مونږ په کمیټو کښې هم میټنګونه شوی دی او په هغې هغه خط او کتابت هغه خبره هم جاری ده، د اسمبلئ په فلور باندې عاطف خان د دې دوه درې ځل دغه هم کړے دے چې یره دا مونږ ریګولر کوؤ، Permanent کوؤ ئې۔ د سی ایم صاحب په خدمت کښې دا درخواست دے چې زر کیدې شی چې-----

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی، سی ایم صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے بلدیات: چې هغه د دې ټولو ډیر بنه دغه روان دے، ټول اپ ګریډ شو، ډیر ریګولر شو، ټول خلق په صحیح طریقه باندې، په میرټ او په سنیارټی په هر لحاظ باندې صحیح بهرتی شوی دی، تر اوسه پورې هغه د یو کنفیوژن ښکار دی، زه ریکویسټ کومه جی-----

محترمہ ڈپٹی سپیکر: اوکے جی، بس خبره اوشوه۔ جی، سی ایم صاحب!

جناب وزیراعلیٰ: لائٹ موڈ میں میں کہتا ہوں کہ ان کو اگر اردو سمجھ نہیں آتی، تو یہ لگا دیا کریں کانوں میں، میں نے کہہ دیا ہے اور میرے خیال میں دس دفعہ کہہ چکا ہوں کہ ہماری میٹنگ جاری ہے، تین میٹنگز کر چکا

ہوں، Financial aspect دیکھ رہے ہیں، اس کیلئے پیسوں کا بندوبست کرنا ہے، منگل کو پھر میری میٹنگ ہے اور امید ہے کہ وہ فیصلہ اس میں ہو جائے گا، پھر کیبنٹ میں، اسمبلی میں آپ کے سامنے آجائے گا، ہم نے زیادہ ٹائم نہیں لگانا ہے، اسی سیشن میں کوشش ہو گی کہ اس کو پاس کراؤں۔

Madam Deputy Speaker: Thank you very much. The session is adjourned till 03:00 pm afternoon, 27th October 2017, thank you.

(اجلاس بروز جمعة المبارک مورخہ 27 اکتوبر 2017ء بعد از دوپہر تین بجے تک کیلئے ملتوی ہو گیا)